

1952

CHECKED 1954

CHECKED 1957

نست سمنان و نکه
و داد الجان طایون

مستوفی

CHECKED 1968

سید

نست

۹۴

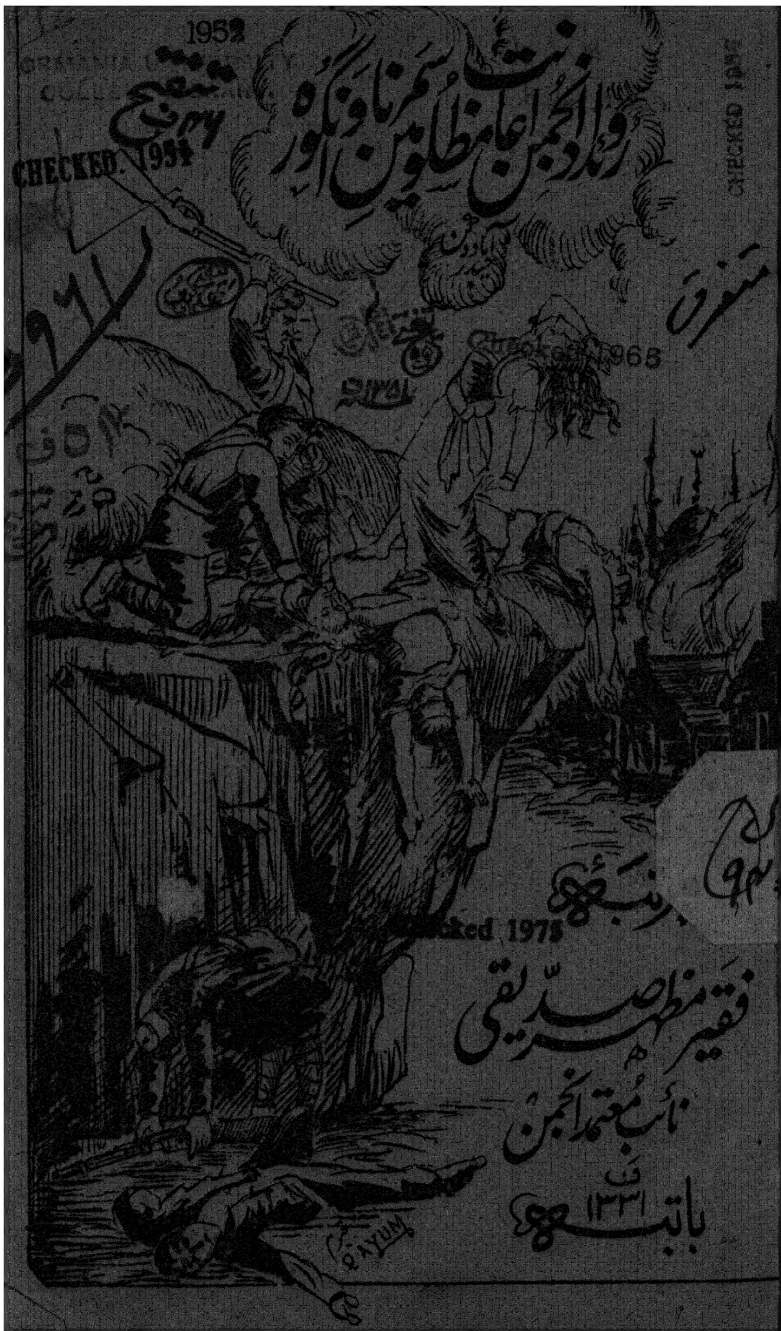
CHECKED 1978

فقیه سید تقی

نائب معتمد انجمن

بات ۱۳۳۱

۹۴



Checked 1969.

CHECKED 1982

۹۲۹۶۶
اعتماد

۳۱۱۱۱۱۱۱

ہم چاہتے تھے کہ پہلی سہ ماہی کے اختتام پر انجمن ہذا کی روڈ
شائع کر دیا جائے لیکن بوجہ چند در چند ہم اس خیال کو عملی جام
نہ پہن سکے دوسری سہ ماہی بھی اسی طرح گزر گئی اور روڈ اپوزیشن
اب چونکہ تیسری سہ ماہی کے ختم ہونے کے ساتھ ہی ہماری ان مشکلات
بھی خاتمہ ہو گیا جو اشاعت روڈ ادین کا ورڈ پیدا کر رہی تھیں۔

— اس لئے اب ہم —

ناظرین باتکنین کے ملاحظہ کے لئے سال بھر کی روڈ ادیشن کرتے ہیں
اور ساتھ ہی اس کے اس تعویق کی بھی معافی چاہتے ہیں جو اس کے
شائع کرنے میں ہوئی اس انجمن کی سالانہ سہ ماہی کے
اختتام پر روڈ ادیشن شائع کر دیا کریں گے۔ انشاء اللہ المستعان

فقیر مظہر صدیقی
نائب مہتمم انجمن

پمبلی کمان حیدر آباد
سنگ بان ۱۳۳۱



Checked 1978

نحمدہ اللہ العظیم و نصلی علی رسولہ الکریم
 یَسْئَلُونَكَ مَاذَا ابْنَعُونَ قُلْ مَا ابْنَعْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينُ وَالْآمِينُ وَالْيَتِيمُونَ
 وَالْمَسَاكِينُ وَابْنُ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُونَ خَيْرٌ فَاِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۲۶ : ۲۷)
 ”بحضور سرور کائنات“

جب ہو چکی تھریں و تمزنا میں گیر و دار
 دوست خزاں سے گلشن غمناں لٹ چکا
 لکڑے بدن جو تنگ شیدہ دل کڑ کر چکی
 اگر طواف در کیا مستی شوق میں
 تشلیث نے کیا دل توحید کو فگار
 نکلا ستم کے خار سے یونان کا بخار
 رو میں سے مدنیہ چلیں ہو کے بقیار
 پروانے جطیح سے کہ ہوں شمع پر نشا

لغزش میں خود بخود قدم اضطراب تھی
 قلعے کنابہج میں بھی آب آب تھی

ابو جیحا حضورؐ نہ فرما کر اے خلد کے طیور
 کیا حال کیا حال ہی کیا بیچ و آب سے
 ارشاد سننے ایک نے رو کر دیا جواب
 دل سوز ہے تھریں و تمزنا کی داستان
 بچے وہ شیر خوار، وہ عصمت کی دیواں
 محشر کو حکم صورتیامت کا ہو عطا
 کس چیز نے کیا ہی تہیں کشتیاں سی دور
 کیا مدد ہے کہ جس نے کیا سکو نا بصور
 اس اضطراب دل کا سبب ہو گا کچھ ضرور
 ہم کیا کہیں؟ تمام سے آگاہ ہیں حضور
 تیغ ستم نے ذبح کیا اون کو بے قصور
 اب انقلاب ہر کا حد سے بڑھا غرور

”آں شیوہ ہے جو اگر یاد سے کہنیم“

”درخوں پیہم و نالہ و فریاد سے کہنیم“

ہم اور آہ تریں تیغ دشمنان
 دے زمیں یہ کوئی ٹھکانا نہیں رہا
 کہنے کی بات یہ ہے کہ کھلتی نہیں زباں
 برق ستم نے پھونکا یا شاخ و آشاں
 اب او میں گھس رڑی میں ٹھکرا گولیاں
 حسینہ جو اپنا عشق و وفا کا مکان تھا،

لے طاعن جمال و منور ذوالجلال
 قرباں تے خیال یہ ہم سکیوں کی جہاں
 خونے نہ کردہ ایم و کسے رانہ کشتیم
 جرم ہمیں کہ عاشق ہوئے تو کشتہ ایم



قبل اسکے کہ ہم انجمن کی کارگزاری کا اظہار کریں یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ مظالم یونان کا مختصر
 الفاظ میں ذکر کر دیں تاکہ آپ اس بات کا بخوبی اندازہ کر لیں کہ سظوم مسلمانان سمرناو
 تھیں کہاں تک مستحق امداد و اعانت ہیں۔

ہماری ضعیف زبان میں اتنی طاقت کہاں کہ وہ ان دردناک مظالم کی ساری داستان
 کہہ سنائے؟ ہمارا عاجز قلم نبردل یونانیوں کے ستم ہائے گونا گوں کا حشرناک منظر کشی
 قاصر ہے۔

ہے کوئی ستے والا یا نہیں افسانہ غم کا
 تماشہ کیا دکھائیں دیکھئے مظلوم کی تہل

ایشیائے کوچک کے آباد و بہترین بندگاہ سمرنا کی سترزین جو غریب مسلم آبادی کی خصوصیت
 رکھتی تھی، محض ویرانہ کھنات پر ایمان رکھنے والے مسلمان بستے تھے، ۱۶- مئی ۱۹۱۹ء کو یونانی
 درندوں کے پنجس قدموں سے پامال ہوئی، جوں ہی ان وحشیوں کے غول نے سمرنا کے علاقہ
 میں قدم رکھے، ایسے مظالم کا سلسلہ شروع کر دیا جسے دنیا کی کوئی قوم فرضی طور پر بھی روا نہ رکھتی
 ستم تراشیاں شروع کی گئیں، اور ایسے ایسے شرمناک افعال کا ثبوت دیا گیا کہ اونکو پہل
 اون کی تاریخ جدید کیلئے ایک نمٹ دھبہ ہو گا، اسلام کی تاریخ میں اس خونی منظر کا جو دا
 مسلمانان عالم کے دلوں سے جوئے خوں بہتا ہے، سمرنا کی گلیوں میں مسلمانوں کی غول
 دنیاں بھٹی ہیں، اور سڑکوں کے کنارے شہید کی لاشیں بے گور و کفن ہیں، مجروح و دو
 کرب سے تر پتے ہیں، نیم جان پھڑک پھڑک کر دم توڑ رہے ہیں،

سیل خون شہدا سے ہوا صحرا دریا

پٹ گیا لاشوں سے اور نگیا دریا صحر
ہو گئے قتل کیں اور مکاں ہیں مسمار
بحر طرف دیکھئے لاشوں کا لگا ہے انبار

مسلمانو! شاہ اش سحرنا کے مظلومو! شاہ اش نہ جب کیلئے جان دیتے والو! شاہ اش ملک
پر قربان ہونے والو! وقار اسلام کو برقرار رکھنے والو! شاہ اش یہ ہے وہ خالص ایثار
یہ ہے وہ خدا کے بارگاہ کی مقبول قربانی جو تم سید بخ چڑھائے جا رہے ہو اور ہر مصیبت
کو اور ہر ظلم کو یہ کہہ کے کہہ ۵

پیرے مسلک تسلیم و رضا ہوتے ہیں ۶ ہم تری راہ محبت میں قیام ہوتے ہیں
برداشت کرتے ہو شاہ اش بہت نہ ہارو اور استقلال کی قوام کو ہاتھ سے نہ دو اپنے
حراطیقہ بقایم رہو! دما حسن قول الحمد ۵

مصیبت میں نہ دے صبر سکون کو تاکھو محمود خوشی انجام غم ہے اور انجام خوشی غم ہے
تمہیں مقبول بارگاہ ایزدی ہو سکی بشارت ہو تمہارے لئے فردوس بریں کے دروازے
کھلے ہیں اور جو ان ہمیشی چشم راہ، واحسرتا کہ ہم یہاں چین سے بسر کرتے ہیں تم
وہاں مصیبت کی کڑیاں جلتے ہو تم اگ میں جلانے جاتے ہو اور ہم نرم بستروں پر آرام
کرتے ہیں تم بھوکے ہو ہم پیٹ بھر کھانا کھاتے ہیں تم رہنہ ہو ہمارے دوس ٹپس و حیر
ہے، نہیں نہیں! اگر تمہارے جسم پر تکلیف ہوتی ہے تو ہمارا دل بھٹا پڑتا ہے ہمارا
بستر خاخیاں کا ایک فرش ہے ہماری پوشش برہنگی کا ایک منظر ہے
۔ (چند محبتیادداشتوں کی اقتباسات)۔

ہر سو سٹومس (ایک یونانی سیحی بادی کی یادداشت)

وہابیوں نے شہر اور گاؤں مع زندہ آدمیوں کے کھیت، مکانات، اور کل عجائب
سطح جلادے جیسے کہ وہ جلانیکے لئے اندین ہیں، اور یہ یونانی افعال و حشیانہ
سب کے سب مسلمانوں کے حصہ میں آئے ہیں۔

مسٹر اسٹامٹھ (یونانی صدر عدالت ایدن) کا بیان

”یونانیوں نے نازی کے جنرل سر راور وہ مسلمانوں کو شہید کر ڈالا ایدن کی راہ میں قریبے ان کو لوٹ لیا پھر آگ لگا دی، وہاں کی مسلم آبادی کو گولیوں کا نشانہ بنایا ایدن کی یونانی فوج کے افسر نے دسی یونانیوں کو مسلح کر کے اپنی مگرانی میں اسلامی مقام کی غارتگری کیلئے بھیجا، جنہوں نے لوٹے اور جلانے کے بعد ترکی توپی پہننے والے کو شہید کر دیا، غرض یونان کا ہر وحشی بلغ اسلام کو برباد کرنے کی فکر میں ہے، اور ان کا ہر نفس اس بات کا متمنی ہے کہ دنیا بھر اسلام کا نام و نشان مٹ جائے، علاوہ ملیدیا کی تمام آبادی میں قتل و غارتگری کا بازار گرم کیا، یقیناً اور خلق مسلمانوں کو توپوں سے اڑا دیا، ان کی عورتوں کو شہید کیا، اور ان کے شیر خوار بچوں کو بھی گولیوں سے مار کر ہزاروں کو دھکتی ہوئی آگ میں جلا دیا، آہ صد آہ گریز بچوں کی اور اتنی شہریں آہ ایک کیسی خاموش ہوئیں بڑی تصویر آہ! یہ وہ منظر ہے کہ ابتدائے آفرینش سے وحشی سے وحشی ظالم سے ظالم قوم نے پیش نہیں کیا، عورت و مرد اسلئے مجھ تھے کہ وہ مسلمان ہیں، لیکن مجھے جو ہر طرح محصور تھے محض اسوجہ سے کہ وہ اسلام کے نخل ہونہار ہوئے، ہمیں سختی کر طرح جلا دے گئے، کپتان ڈگلسن جاپنسن (ایک گریز افسر) کی خطا کا اقتباس

یونانیوں نے ترکی افسروں کی وردیاں اور جوئے تار کرادیں کی بختری کی سمیٹا کے عامل گوزر کے ساتھ نہایت ہی ذلیل حرکتیں کیں، چنانچہ ان کی ٹوپی سرول میں روندی گئی، ان کی حرم کو بھیرست کیا، انکا اور آئے بھائی کا محل لوٹ لیا، انکو افسر اعلیٰ کو رخصی کیا، بہت سے ترکوں کی انگلیاں محض انکو ٹھپوں کی خاطر یونانیوں نے کاٹ ڈالیں، گاؤں لوٹ کر جلا ڈلے، اسلحہ کی جستجو کے بہانہ سے گھروں میں گھسکر مسلمان خاتونوں کو بے عصمت کیا، انتہین گنوں سے بستی تباہ کر دیں، مہاجرین یا نور مذہ جلا دے گئے یا نشانہ توپ و تفنگ بنے، ایک واقعہ

شارش کیا جاتا ہے، وہ یہ کہ :-

”چار مسلمان عورتوں پر جب یونانی حملہ آور ہوئے تو انہوں نے اپنے شوہروں کی بندوقیں حفاظت کی غرض سے اٹھالیں، صرف اتنے قصور رکھ کر ان کے انبار میں یونانیوں نے انکو لکڑاڑا لایا اور پٹول چھڑک کر انکے لگا دی“ علاوہ شہر ایدن کے جہیں تقریباً دس ہزار مسلمان شہید ہوئے، اور ایک لاکھ سے زیادہ نے ہجرت اختیار کی، ۶۹ اونتر سے زیادہ کانوں تباہ اور خاکستر کر دی گئے، مہاجرین کو گرم کپڑا تک میسر نہیں ہے جسکی وجہ سے نمونیا اور فالج میں وہ مبتلا ہو کر داعی اجل کو لبیک کہہ رہے تھے، شہری اور فوجی ہر قسم کے یونانی ان مظالم میں حصہ لے رہے ہیں باہیمہ ترکوں کی مشرافت دیکھئے کہ وہ جو نا اہل و ناتوان بھی ایسی نہیں کرتے، جیکو یونانی اپنے ظلم کی وجہ بتلا سکیں، آہ مظلومین ستمنا بردشت کئے جاؤ۔“

ایمریس لوٹی (ایک فرانسیسی افسر کی چھٹی کا خلاصہ)

قبضہ کے بعد ہی سے یونانیوں نے ترکی بارگوں پر فز شروع کر کے باوجود یکہ سفید جھنڈا بند کیا گیا، مگر یونانی فوج برابر فیر کرتی رہی، گھاتوں پر ترکی خواتین بے پردہ کر کے بے عصمت لگیں، مذہب اسلام کا سچکا اڑایا گیا، ترکوں کو سڑوں سے ترکی فیض ٹوہیاں اتار پھینکے کا حکم دیا، بصورت خلاف ورزی یا تو سمندر میں ڈال دئے جاتے یا سنگینوں سے ان پر حملہ کیا جاتا، بندہ مجبان یوں شہید کر دئے گئے، جتنا جرم صرف یہی تھا کہ انہوں نے عثمانی فیض ٹوہیاں نہ اتاریں۔“

چالیسویں پیدل فوج (40th Infantry) شہر کے لیروں کے ساتھ شامل ہو کر فلم و ستم میں انکا ہاتھ بٹانے لگی، عثمانی بیگ اور فرانسیسی سفارت خانہ کے گودام لوٹ لے گئے، ایک ضعیف ترکی افسر کے جسم کو ہاتھوں سنگینوں سے چھپنی کر دیا گیا، بین غیر سرحنداری باوجود تہ تیغ کر دئے گئے، ترکی قدی بھوکے پیاسے قید کی گئے

انگریزی افسروں کے توجہ دلائیے ان کی عورتوں کو کھانا جیل میں پھونچا دینے کی اجازت دی گئی، جب کوئی عورت کھانا لیجاتی تو اسکی عفت ریزی کیجاتی تھی، ایک آرمینی نے (جو ترکوں کا طرفدار نہ تھا) مجھ سے کہا کہ یونانیوں نے ہم کو بھی قتل کیا لیکن ترکوں نے کبھی بھی ہمارے ساتھ ایسا ظلم روا نہ رکھا، جیسے کہ یونانی کر رہے ہیں، اور نہ کبھی ترکوں نے ہماری مذہبی توہین کی، دستہ سواراں (Squadron division) کے افسر اعلیٰ کی رپورٹ کے آخری جملہ کی نقل کرتے ہوئے میں اپنا مضمون ختم کرتا ہوں کہ یونانیوں کا یہ سرودہ شرمناک اور وحشیانہ تھا" (اختلافات) -۱

جنرل علی نادر پاشا (سردار لشکر چہارم) (Commandant Fourth Army)

متحدہ سمرنا کی رپورٹ کالج لہاب (۲۰ مئی ۱۹۱۹ء)

۱۔ ظلم دھانے پر تیار جو یونان لیں، ہو گئی خون سے لگ لگ سیمنائی زمیں، جس وقت سے ہم نے بارگاہ کی بھاک سے باہر قدم رکھے ہیں اس وقت سے ہمارے خلاف ایسے ناپاک جرائم اور گستاخیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کی نظر صفحہ تاریخ پر اب تک نظر نہیں آتی، اور حطیح یونانیوں نے ہماری عزت پر حملے کئے ہیں، کسی حکومت کے سپاہی کی عزت پر آج تک ایسے گستاخانہ حملے نہیں کئے گئے، بلا امتیاز درجہ حتیٰ کہ منجھ برادر میرے ساتھیوں پر گستاخانہ حملے کئے گئے، بندوقوں کے کندے سے زد و کوب کر کے تلاشی لی گئی، روباں گھڑی، الگوٹھی وغیرہ غرض جو خیر بات تھی لیکر روفو چکر ہو گئے، فوجی ٹوپیاں اتار کر انکے کمرے کمرے کر دئے گئے، ہم کو یونانی سپاہ نے اطراف سے گھیر لیا، پھر فیرنے شروع کر دئے، سنگینوں، لاٹھیوں اور خنجروں سے ہلاک کرنا شروع کیا، بہت سے افسر اور سپاہی ناقابل برداشت صدموں کی وجہ سے جان بحق ہو گئے، جب میں جلاوطن ہوئے جہازوں کے گودام میں تمام افسر دھکیں دئے گئے ابھار کے کمر دوائیں

تقریباً ڈیڑھ سو آدمی بھردے گئے، درالحالیکہ ان کمروں میں بیس آدمیوں سے زیادہ کی گنجائش نہ تھی، دو دن تک فاقہ سے رہنا پڑا، تمام بارگاہوں پر طے ہوئے فوج کے دستہ کی آہنی الماریاں اور آہنی صندوق چراگر یونانی فرار ہو گئے، جنہیں تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ انہریاں رکھی ہوئی تھیں، ہر سپاہی و افسر کی توہین کی گئی، اور اسکو مٹایا گیا، الغرض سمرنا کے تمام باشندے اور افسر آج خالی ہاتھ، خانہ و بران، نہایت دکھیا، محجل اور پریشان حال ہیں۔

بترس از آہ مطاویاں کہ ہنگام دعا کردن

اجابت از در حق بہر استقبال سے آید

مگر ٹھہر ویہ تمہاری بہمت کے امتحان کا وقت ہے ابی دعا کا وقت نہیں آیا۔
منیسہ کی مذہبی عمارتیں یونانی فوج کے ہاتھوں بے حرمت ہوئیں، مسجدوں سے قالین اٹھا لئے گئے اور ڈیڑھ سو سے زائد سمار کر دی گئیں،

گورنر ایدن کے سخیلہ اور دیگر مانات کے نہایت افسوسناک بیان یہ ہے کہ یونانی سپاہی راتوں کو مسلمانوں کے گھروں میں گھس کر کم عمر اور کنواری لڑکیوں سے زنا باہر کر کے انکو قتل کر دیتے اور تمام مال و متاع لوٹ لیجاتے ہیں، حیف حیف یہ سب کچھ نام اسلام کے برقرار رکھنے کی پاداش میں ہو رہا ہے۔

ایدن کے اسلامی مصلیوں کے مکانات اس احتیاط کے ساتھ ہونے لگے کہ ذرا بچ آب رسانی یک سہ و دکرئے تاکہ سیطج اگ نہ سجھائی جاسکے۔

شہر آسینک میں یونانیوں نے تمام مسلمانوں کے گھر اور کھیت لوٹ کر طلا و کیمہ کو ویران کر کے ایک مسلمان خاتون کا ہاتھ قطع کر کے اس کی اندام نہانی میں داخل کر دیا اور اس کا پستان کاٹ کر اس کی بوٹیاں اس کے منہ میں بھر دیں، ستم نرش یونان تم کی

معدہ دہی سے

یہ یاد رکھ کہ خدا کو بھی منہ دکھانا ہے

ستم تو جو تیرا جی چاہے کر یہاں ظالم
محلہ قمر (ادین) کے دو سہلانوں کو بکڑ کر ان کی آنکھیں نکال لیں، ناک، کان کاٹ
دے، ان کے چہروں پر کی کھال چاقوؤں سے کھرچی، اور پھر ان کو سنگینوں سے
شہید کیا۔

لفٹننٹ ضیاء بے اور ان کے بھائی کو شہید کیا، ان کی بیوی کو زبردستی عیال
کو کے ان کا مام سیری رکھا، پھر خفیہ طور پر سلمان رسنے کی پادش میں زنا با بھر
کر کے انکو بھی شہید کر دیا۔

تیغازی کے ایک عرب درویش کو شہید کر دیا۔
اسپارٹا کے ایک مہاجر کو مع ان کی بیوی اور طفل شیر خوار کے اگ میں جلا کر
شہید کر دیا۔

محکمہ جنگلات کے افسر عارف بے کے شاندار گھر کا دروازہ بم سے اڑا کر خود انکو
شہید کر ڈالا۔

عائشہ، وداو، حیلہ، تین نوجوان لڑکیوں کی عفت ریزی کر کے انکو شہید
کر دیا اور ان کی لختوں کو چیر بھاڑ کر پھینک دیا۔

چالیس سے زیادہ عورتوں کو ایک جگہ باندھ کر جائداری کی گئی، جکا پنجو ظاہر
جن تاجروں نے یونانیوں کے مقرر کردہ نرخ پر غلبہ بیچنے سے انکار کر دیا وہ
گرفتار کر لئے گئے۔

نازدلی کے خلیہ کے وقت جن مسلمان روساء کو گرفتار کر دیا گیا تھا، اون کو کوئٹہ
میں ایک جگہ گھر ڈاکر کے جائداری کی، جس وجہ سے ان میں سے انیس شہید ہو گئے۔
یونانی گورنر دوصاحبوں کے ہمراہ جا رہا تھا اس نے چند سامیوں کو یہ دیکھ کر
کہ ایک ترک علی افندی کو انہوں نے بلا قصور مار ڈالا ہے، ہلکا کر انعام دیا۔

یونانیوں نے بڑے بڑے مکانوں پر آتش افروز بم پھینکے جس کی وجہ سے وہ بالکل تباہ ہو گئے۔

(نوٹ :- یہاں تک ہم نے جو کچھ ذکر کیا ہے وہ صرف تین باہر یعنی سی 'جون' اور جولائی ۱۹۱۹ء کے مظالم کی محل داستان ہے جو عثمانی انجمن سویرلینڈ کی مفصل رپورٹ کا اختصار ہے)۔

۵۔ (تاریخ اخبارات سے اقتباسات)۔

سمرنا پر قبضہ کیے ہوئے یونانیوں کو مشکل سے دو برس ہوئے ہونگے، مگر اسی قلیل عرصہ میں تین لاکھ پچیس ہزار مسلمانوں نے اپنے باغات، مکانات اور جائیداد غرض منقولہ کو چھوڑ کر بہاڑوں میں پناہ لی ہے، اس بارہ میں دول غلطی یورپ کے نمائندوں نے خوشامدیں ہم تک پہنچائی ہیں وہ سب زیادہ قابل وثوق ہیں، دیہاتوں کو غارت کرنے کا یونانیوں کا یہ طرز ہے، کہ تمام مکانات جلا ڈالے، تمام مال و متاع لوٹ لیا، عورتوں کی عصمت دری کی، مظلوم بچوں کو شہید کیا، مسلم آبادی کا زیادہ حصہ شہید و ابقیتہ السیف فاقہ کشی اور دیگر مصائب سے ہلاک ہوا، اگر ہر ایک غارت شدہ دیہات کا مفصل بیان کیا جائے، تو ایک دفتر تیار ہو سکتا ہے، مثلاً اچند گاؤں کا حال لکھا جاتا ہے :

(۱) قرابور (یہاں ۹۵ مکانات تھے اور ۴۵ آبادی) ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو تباہ ہوا، ۷۰ مکانات جلائے گئے۔

(۲) بازار کوئی (۶۰ مکانات اور ۳۰ آبادی) اواخر اکتوبر میں تباہ کیا گیا ۵۳ مکانات جلائے گئے۔

(۳) الباس کنی (۹۰ مکانات ۱۵۰ آبادی) ۲۳ نومبر ۱۹۲۰ء کو یہ دیہات بالکل خراب کر دیا گیا۔

(۴) تاش کیرو ۲۸ نومبر ۱۹۲۲ء کو لوٹا گیا

اور بھی بہت سے تباہ شدہ دیہاتوں کا ذکر باقی ہے لیکن بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے

۴ مارچ ۱۹۲۱ء کو یونانی سپاہی سنگینیں خرچ کئے ہوئے ایک دیہات گرلنگ میں بھونچے اور چار سوار سیر (ترکی پونڈ) کا مطالبہ کیا اور فراہمی رقوم کے لئے صرف ایک گھنٹہ کی مہلت دی چونکہ غریب باشندوں سے یہ رقوم ادا نہ ہو سکی لہذا یونانی سگدلوں نے سنگینوں کی نوک تیرا کے سینہ کی طرف کی اور تمام مرد و عورت و بچوں کو ایک جگہ جمع کر لیا اور ان کا تمام مال و اسباب لوٹ لیا اسکے بعد عورتوں اور بچوں پر حملہ کیا گیا اور بچوں کو سنگینوں سے چمبہ کر لگائے اور ڈالیا اتحادی کمیشن اس دیہات میں جب تحقیق حال کیلئے بھونچا تو راہ میں مقتولوں کے کاسہ ہائے سر اور ہڈیوں کا انبار نظر آتا تھا اس کمیشن نے یہ بھی دیکھا کہ ایک سیرزالہ اور ایک تیرہ سالہ لڑکی کی عصمت دری کی گئی تھی اور لڑکی کا جڑہ توڑ دیا گیا تھا

۱۱ مئی ۱۹۲۱ء کو ایک دیہات حیدری اور اس کے قرب و جوار پر حملہ کیا گیا گیارہ سو عورت، مرد اور بچوں کو گھیر کر شین گن سے اڑا دیا جنہیں سے صرف ایک شخص بقی رہ گیا جب ساری یونانی فوج چلی گئی تب وہ نکلا اور یہ درد انگیز داستان کہنے کیلئے زندہ رہا

(از رپورٹ محکمہ وزارت جنگ)

یونانی سپاہی آرمینی خانہ بدوشوں کے ساتھ ملکر علاقہ جلوا میں سخت ظلم و ستم ڈھارہے ہیں اسی ہفتہ میں ایک دیہات سمی جہان کو جلا کر بالکل خاکستر کر دیا اور دیہات یڈلس بھی محجہ جلا دیا گیا اس علاقہ میں یونانیوں نے ۳۰ دیہات جلا کر خاک کے ڈھیر کر دیئے مسلمانوں سے اسلحہ چھین کر عیسائیوں کے حوالہ کر دی جائے

ریورٹ محکمہ وزارت جنگ،

نظر ہے کہ یونانیوں نے شرقی تھریس میں بڑے بڑے سرظام ڈھائے ہیں
(۱) مقام ہیرابولی کے مفتی کو بڑا کر یونانیوں نے اولانگا کیا، تمام کڑے آثار
اسکے بعد تخریب شدہ پانی میں پھینک دیا،

(۲) مقام جیرکس کے چاروں طرف آگ لگادی
(۳) مارچ ۱۹۲۱ء کو مقام مندریرا کے دس مسلمانوں کو یونانیوں نے
اس قدر مضروب کیا کہ جان سے مار ڈالا، دس مسلم عورتوں کو بھانسی دی گئی
اس کے بعد دیہات کو یوم سے تباہ کر دیا،

مقام کارا کی بربادی کے بعد وہاں کی عورت سہاہ سیفی کی تیس یونانی جنگجو
نے ایک رات میں عصمت دری کی

مقام سلوری کو تباہ کرنے کے بعد مقام سرائی پر حملہ کیا گیا، دس مقام کے
مسلمانوں کو گاڑیوں میں جوتا گیا اور سخت زبردستی ظلم و ستم کیے جاتے تھے

۱۴۔ اپریل ۱۹۲۱ء کو ایک دیہات سمی مہالہجی جو ضلع اصفہان میں واقع
ہے وہاں یونانیوں نے تیرہ مردوں اور ایک عورت کو باہم گریزہ دیا، اور پھر
ان کو شہید کر دیا، مکانات کی تلاشی لی گئی ایک شخص نے مصطفیٰ کو اٹھا

پاؤں لٹکایا گیا، اور سچے آگ لگادی ہے

سنبھل کہ گرتی میں اب تجھ پہ بچلیاں یونان
گئی ہے آہ رساں سوئے آسمان یونان

احمد آغا ایک معمر کاشتکار اور اسکے دونوں جوان لڑکوں اور بیوی کو شہید کر دیا
افسر خبر اریہ کی ۲۔ دسمبر ۱۹۲۱ء کی رپورٹ کے مطابق یونانیوں نے ایک
تس سالہ لڑکے کو جانبداری کر کے شہید کر دیا،

تتیلہ کے افسر خبر مرہ نے ۱۰۔ اپریل ۱۹۲۱ء کو جو خبر دی ہے وہ یہ ہے کہ

۱۶۔ ارج ۱۹۴۱ء کو میان افندی کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اس کے سامنے

اس کی سوی کی عصمت دری کی

مقام سنی کوئی کے امام مسجد و مدرس مدرسہ کو یونانی سپاہی حاجی علی بے کی مسجد سے نکال کر نبد و قول کے کندوں سے مارتے ہوئے، یونانی فوجی چھائی میں لے گئے، اور مسجد کو شہید کر دیا

۱۸۔ نومبر ۱۹۴۱ء کو یونانی سپاہی ایک دیہات مسمی توشنی میں داخل ہوئے ہر قسم کے ظلم و ستم اور عورتوں کی عصمت دری کے بعد دیہات کے بوڑھوں سے جبراً ذیل کا مضمون لکھوا کر دستخط کرائے ”ہم لوگ یونانی حکومت سے نفوس ہیں“

از رپورٹ کمیشن تحقیقات

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۱ء

مقام صمالی میں یونانیوں کی ایک جماعت پھونچی لوٹ مار کے بعد ایک سلمان نوجوان لڑکی کی عصمت دری کی اور اس کے بعد اس کو دریچہ سے باہر پھینک کر مار ڈالا (مدینہ)

۱۶۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو ڈیڑھ سو یونانی سپاہیوں کا ایک دستہ جو ایک یونانی افسر کے ماتحت تھا، دیہات چکسری پر حملہ آور ہوا، مکانات کے دروازے توڑ کر گھروں میں داخل ہوئے ہر قسم کے ظلم و ستم کے بعد سماء شریفہ ایک عورت کا تعاقب کیا جو اپنے نو برس کے بچے کی لاش کی تلاش میں دیوار وارد وڑتی پھرتی تھی، آخر اس کو نظر آیا کہ اس کا لال دریا کے کنارے

پڑا ہے، ظالموں نے ایک شانہ اکھڑ ڈالا ہے،

اجاؤ کیرا گلشن سے آشاں صیاد

ربنجا تو بھی نہ دنیا میں شاڈاں صیاد

اس اشارہ میں اس عورت کو گولی مار دی گئی اور کجخت یونانیوں نے اس کی لڑکی کے ہونٹ کاٹ ڈالے۔

اگست ۱۸۹۱ء میں یونانیوں نے قصبہ کاذا پر حملہ کیا تمام گاؤں لوٹ لیا پھر سب لوگوں کو گھروں سے نکال کر گاؤں میں آگ لگا دی اور عام لوگوں کو شہید کر دیا۔ ایک شخص سہمی احمد اس کے چہ سالہ لڑکے اور حسن آغا ان تینوں کو یونانیوں نے جانوروں کی طرح بچا کر لیا۔

(از رپورٹ تحقیقاتی کمیشن)

دیہات کمرہ اجلی ضلع بگلک کو ہلا کر فنا کر دیا اور تمام آبادی تہ تیغ کر دی گئی۔ ۶-۷ اپریل ۱۹۲۱ء کو دیہات مذکور پر حملہ کیا گیا بہت سی نوجوان عورتوں کو عصفت دری کی غرض سے یونانی پہاڑ پر لے گئے بہت سی عورتیں اور مرد جو ادھر ادھر بھاگے تھے کو بیوں کا نشانہ بنائے گئے اور ان کی لاشوں سے شرک پٹ گئی۔ چند خبیث یونانیوں نے ایسے مکانوں کو آگ لگا دی جن میں چھوٹے چھوٹے بچے رہ گئے تھے جو بھاگ نہ سکے چند لوگوں نے خندقوں میں چھپ کر جان بچائی۔ (مدینہ)

مسلمانوں پر جزیہ

سمرنا کے علاقہ پر یونانیوں نے جزیہ لگانا شروع کر دیا ہے یہ ہر مسلمان سے جو ۲۱- اور ۱۹ سال کے درمیان عمر کا ہو وصول کیا جائے گا اور تعداد رقم چار سو سے ایک ہزار ڈراکما تک ہوگی۔

یونانی عدل

اس نہایت عادل حکمران (شاہ یونان) کے زیر حکومت سمرنا کے قید خانے ہر قسم اور ہر حیثیت کے مسلمانوں سے برصغیر تمام پر ہوتے چلے جاتی ہیں اور سزائیں نہایت ادنیٰ جہولے اور بے سرو با مات کی بنا پر دی جاتی ہیں۔

اسی سلسلہ میں ہم نے سنا کہ مظفر بے (شہر کے ایک سربراہ اور درہ باشندے)
 جو اس ضلع کے کسی دوسرے قصبہ میں گئے ہوئے تھے جب وہیں آئے تو ان کو
 فوراً گرفتار کر لیا گیا، اور صرف بطور تماشہ پانچ منٹ تک سماعت مقدمہ کرنے
 کے بعد تین سال قید یا شقت کی سزا دی گئی، جرم جو ان پر ثابت ہو سکا وہ صرف
 اس قدر تھا کہ وہ سہواً ایک رومی کاغذ میں جو ہفتی سے قسطنطنیہ کے
 ترک اخبار کا ورق تھا کوئی چیز لپیٹ کر لے آئے تھے (مسلم اسٹنڈرڈ)
 مسلمان دختروں سی لٹکائے گئے

۲۔ دسمبر ۱۹۲۲ء کو یونانی سپاہیوں کا ایک دستہ دو قریوں بکس چھانے اور
 امیر مسجد بر محلہ آدرہ واقعہ خانہ میں سب مردوزن کو لاکر اکٹھا کیا، اور وہاں
 مقید کیا ان گرفتاران بلامیں کہیں لوگوں کے گلے میں کاٹا لگا دیا گیا اور درختوں
 میں لٹکا کر گھنٹوں زرد کو ب کرتے رہے، اس کے بعد دختروں سے آزار کر زمین پر
 لٹایا، اور پھر زرد کو ب شروع کی اس کے بعد ان سبھوں کو دوسری جگہ منتقل
 کیا گیا، اور راستہ میں ان اسیروں کے جسموں کو بند و قول کے کمزوں کی مار
 تلواروں کے دستہ کی ضرب اور سنگینوں کی نوک سے خوں چکاں کر دیا، پھر
 ماہ تک یہ بگیاہ اس طرح کی صعوبتوں میں گرفتار رہے، (مسلم اسٹنڈرڈ)
 یونانیوں پر دول یورپ کے قرضہ کا گراں بار پڑ رہا ہے جس کی تحصیل کیلئے
 یونانی مسلمانان سمیرنا کی آمدنی کا پانچواں حصہ باجی وصول کر رہے (حاکمیت)
 (جناب شیخ شحیر حسین قدوائی کا بیان (دائریہ))

تھیں کا حال یہ ہے کہ تمام اسلامی نام و نشان مٹائے جا رہے ہیں، بگلیوں
 کے نام تک بجائے ترکی کے یونانی ہو گئے ہیں، مسلمان ہزاروں کی تعداد میں
 خانہ خراب جلا وطن ہو رہے ہیں، یونانی ہزاروں کی تعداد میں دور دور سے
 لاکر آباد کئے گئے ہیں، کچھ شبہ نہیں کہ پانچ سال کے اندر اس حصہ کا بھی بچا

عالم ہو گا جو اسپین کا ہو چکا ہے کہ ایک مسجد بلکہ ایک قصبہ تک باقی نہیں کوئی لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا کلمہ پڑھنے والا تک نہیں رہا۔ خود انا طولیہ کا عالم از حد غیر ہے کسرناکے ادھر اور بحر مامور اسکے سواطل کے ادھر تا یہ کابہ جو انگور سے مرفین کچھیں میل پر ہے تمام تختہ کو سیاہ خاک سمجھنا چاہئے۔ قصبے دیہات جلا دے گئے مرد و عورت جو تلواروں سے بچے جلا وطن ہو گئے بربادی و تباہی قتل و غارت کی انتہا نہ رہی، (مدینہ)

مسلمانان سالونیکا یونانی نظام

انہر۔ سالونیکا کی بڑی بڑی مسجدیں گر جانتی گئی ہیں اور ایک مسجد کی عمارت کو ٹھیکہ بنالیا گیا ہے۔ مظلوم مسلمان کاشتکار وں کی ایک جیتہ کثیر سالونیکا کی ٹھکیوں میں آوارہ دستہ حال ہو رہی ہے اور ناقہ کشی کی موت انکے سامنے ہے۔

(مسلم سینڈرو)

”یونانیوں نے مسلماناں لجنہ کو ایک اطالوی قریہ میں جلا وطن کر دیا یہ تین جلیل القدر مسلمان جلا وطنی کے دوران میں انتقال فرما گئے (دنی کون) ۱۴ فروری بروز شنبہ گیارہ بجے رات کے وقت موضع فراٹپ کا جو کولک سے ۵۰ کیلو میٹر کے فاصلہ پر ہے یونانی فوج نے محاصرہ کر لیا جنہیں بے بعض توڑ دی پینے ہوئے تھے اور بعض بلاوردی کتے تھے موضع فراٹپ تین حصوں میں تقسیم ہو چکا دوسرے سے چار یا پانچ منٹ کے فاصلہ پر تین فراٹپ خاصین ۶ گھنٹہ۔

میکڑا غلامین... اگھر اور فوجک میں ہر گھوڑین ہر حصہ میں مجدہر باشندوں کی
کہا گیا کہ وہ مسجد میں جمع ہوں کیونکہ فوجی افسر علی کو چند ہدایات دینا ہیں وہ
بغیر کسی شک و شبہ کے مجتمع ہو گئے ان سے بچوں بوڑھوں بیمار اور تندرست بکے
کی فرمائش کے آخر کار ان لوگوں کے لئے پران کو رضامند کیا گیا اس کے بعد فجر نے
مسجد کا محاصرہ کر کے نین آگ لگا دی اور اسی وقت ٹکون پر کھانا کے اندر بلائی
ایتنا زکے فیئر کر دے گئے تاکہ ان چند لوگوں کا بھی خاتمہ کر دیا جائے جو بانی
رہ گئے تھے۔ مسکانوں میں آگ لگا دی چار سو کی آبادی میں کم آیا ہمارا موعود

بچ رہے (ایکٹہ)
پلیمپشیا کے کیمپ کے عبوس ترکی قیدیوں کا بیان ہے کہ یونانی حکام نے خود ان
کے ذاتی کپڑے ان کی تحصیل لئے ہیں۔ اور اب انہیں کپڑے دیتے ہیں اور بڑے
کوٹ دیتے ہیں جو غذا انہیں کہاں تک دیا جاتا ہے وہ بھی تھیل بدتر قسم کی ہوتی ہے
اور بیمار قیدیوں کے لئے جن کی دوا بہت کثیر مقدار ہے کوئی محقول ڈاکٹری کا
انتظام نہیں ہے۔ ان سب پر مسترد جبر و محنت ہے جو انہیں بلا کسی معاوضہ کے
سٹرکون ٹیٹی ہے (بہدم)

طلباء قسطنطنیہ کے اعلان اقتباس
(درسل ۶ جون ۱۹۲۱ء)

”دو برس کا عرصہ ہوا کہ یونانی فوجیں سمرنا کی سرزمین پر امن اور کھجین سے حل
مارمورا تک اسے ترکی سرزمین کو تاخت و تاراج کیا اور اس نے ایسی جنگ کی ابتدا
کی جسکی نظیر ابھی تک تاریخ عالم میں نہیں پائی جاتی۔
ترکی قوم مصائب و تکالیف کے خلاف جدوجہد کر رہی تھی یونانیوں نے اس سے فتنہ کر

مسائب تصور کر کے یہ ممکن طریقہ اشاعت سے تمام جہاں کو جوڑ کی سے بہت کم و اتھیت
 رکھتا تھا دھوکہ دینا چاہا اور اس کارگر فریب دہی میں کامیاب ہو کر یونانیوں نے ایشیائے
 کوچک میں مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا۔

امریکیہ کی شہادت

یونانیوں نے ایشیائے کوچک میں قدم بڑھانا شروع کیا اور ہر ایک گاؤں کو جوڑ
 میں آیا حوالہ آتش کیا۔ آئین ذرہ برابر بھی شک نہیں کر لاکھوں اور کروڑوں ترک ایسے
 میں جنہیں جنگ سے سروکار نہ تھا۔ قطعاً بغیر معافی نھے فائدہ اور بھوک یکے بھوکے۔
 کیونکہ یونانیوں نے ان کے گھیتوں اور چراگاؤں کو پامال کر دیا تھا یا ان کے سامان کو
 چرا لیا (دینے) ہم اب مذکورہ بالا اوقات ہی کے قلمبذ کرنے پر اکتفا کر کے ایک در ذاک
 داستان کا خاتمہ کرتے ہیں۔

تازہ بخوبی دشمن گود اعتدائی سارہ گامی باخوان بن دفتر پائیدار
 (اب تک ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ نظام یونان کے متعلق جو کچھ اطلاعیں معتبر پورٹون اور
 اخباروں سے پہنچی ہیں ان کا عشر عشیر بھی نہیں ہے) ایک زمانہ سے مظلوم و ستم رسید
 مسلمانوں کے آلام و مصائب کی اطلاعیں آرہی ہیں۔ لیکن افسوس کہ حیدر راہد کے
 بے شمار مسلمانوں میں صرف چند ہی ایسی مبارک ہتیاں مظہین جنہوں نے مظلومین کی آہ
 وزاری نکال لی اور لاکھوں باشندگان حیدر راہد میں صرف چند ہی نفوس تدبیر کے
 ہاتھ اخوت اسلامی کا ثبوت دینے کیلئے اٹھے جنہیں سے ہم نے سب سے پہلے شہر یار
 وکن اطلاع حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کا دست امانت بطور
 دے خطا مظلوموں کی امداد کے لئے اٹھتا ہوا دیکھا بخدا اللہ افضل الخاء و اللہ اعلم

الملک السعادت

اس انجمن کا نام انجمن امانت مظلومین سمرناحید آباد تھا جس کا صدر دفتر مولوی عثمان علی مرزا صاحب مہتمم کے مکان (واقع شاہ علی نندہ) پر تھا۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد مرض سہولت عوام جمعی کے مکان میں بکمان نواب نصیر جنگ باؤر منتقل کر دیا گیا۔ اب انجمن کے نام کے آخرین لفظ انگورہ، بڑا دیا گیا ہے۔ یعنی انجمن ہذا انجمن امانت مظلومین سمرناؤ انگورہ حیدر آباد کے نام سے موسوم ہوگی۔

انجمن ہذا کے کاروبار اور اس کے فن سے شروع ہوئے ہیں۔ اس کا مقصد و حیل مظلوم سمرنا کے لئے چندہ جمع کرنا رہا ہے۔ اور آئندہ سے صرف انگورہ فنڈ اور مولکافنڈ کیلئے چندہ جمع کیا جائیگا۔

مخفی نہ رہے کہ انجمن ہذا سیاسی امور سے قطعاً محترز رہی ہے اور آئندہ بھی سیاسی معاملات سے بے تعلق رہیگی۔

جناب نواب نصیر جنگ باؤر کے ہونہار وزیر مولوی مہبوز حسن صاحب انصاری اس انجمن کے صدر ہیں۔ مولوی عثمان علی مرزا صاحب مہتمم ہیں۔ خاکسار نواب مقتدا مولوی محمد احمد صاحب مالک شاپ جاجی لسن جسٹس انجمن کے خازن ہیں۔ فی الحال انجمن ہذا کے ارکان انتظامی مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	اسمائے ارکان انتظامی	مفصل پست
(۱)	مولوی محمد عبداللہ صاحب	(۱) محاذی جالی ہسٹو مان دیول مٹھہ آباد
(۲)	مولوی صدیقی خان صاحب مولوی احمد علی خان صاحب	(۲) محمدانید میرٹھ کلاس (شعبہ نئیات) دارالعلوم حیدر آباد تاج پور و مراد آبادی و منظر بخیاں محاذی جالی پتھر گڑھی حیدر آباد

(۳)	مولوی داؤد احمد صاحب	تاجظرف مراد آبادی وغیرہ پتھر کی چید آباد
(۴)	مولوی سید قبول علیقا	معلم فی کمال دوم کلیہ جامعہ عثمانیہ
(۵)	مولوی ابراہیم جال صاحب	حکماء طرہ بردست خان منجلیو چید آباد
(۶)	سید دلدار حسین صاحب	قرب مسجد نایل گر شکر گنج چید آباد
(۷)	سید شیریں الدین صاحب	چوتروہ سیدی چید آباد
(۸)	محمد یحییٰ عالم صاحب	چید آباد
(۹)	عبد اللطیف خان صاحب	موٹر مایر پر سبز گمنی فضل گنج چید آباد
(۱۰)	جناب پلاریدی صاحب	شرک امتحان جوڈیشل ساکن ٹیڈی دالہ پور
(۱۱)	مولوی قاضی فیض الدین صاحب	تربت بازار چید آباد محمد علاء الدین شاہ کٹر محمد
(۱۲)	محمد انور الدین صاحب	نزد جناب مولوی قاضی محمد علاء الدین شاہ کٹر محمد
(۱۳)	سید مظہر علی صاحب کینل	مکان جناب نواب نصیر جنگ بادی چید آباد
(۱۴)	رباورد خاں صاحب مہدی	محلا سلطان شاہی چید آباد
(۱۵)	امیر بخش صاحب	ڈیوڑھی جناب نصیب یاد جنگ بادی چید آباد
(۱۶)	محمد عبدالرحمن صاحب قادری	تاج گتہ دار یلند و ضلع وردگل
(۱۷)	شیخ محبوب صاحب	گتہ دار یلند و ضلع وردگل

مذکورہ چندہ داراں ہوا کہیں انتظامی نے انجمن ہذا کی جو قابل قدر خدمت کی ہے اس کا
شکریہ ادا کرتے ہیں۔ مولوی محمد ظہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن خاص طور پر قابل
شکریہ ہیں کہ انہوں نے اکثر دفعہ متعدد صاحب کی عدم موجودگی میں ان کا مفوضہ کام
انجام دیا ہے۔ اور نائب معتمد کی طویل غیر حاضری کے زمانہ میں سارا انجمن کا کاروبار سنبھال

وہی کرتے رہے ہیں۔ مولوی عثمان علیہ السلام صاحب مقدمہ انجمن استقلال کے ساتھ اپنے وطن
 گئے پابند رہیں ہم مقدمہ صاحب کو بھی شکر گزار ہیں مولوی محمد احمد صاحب خازن انجمن نے اپنے
 فریضہ کو پورا کر کے ہم کو شکر یہ کاموقع دیا ہے۔ جناب یاریدی صاحب کن انتظامی
 انجمن خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ آپ باوجود غیر مسلم ہونیکے مسلمان اراکین انتظامی کی
 طرح انجمن کے کاموں میں حصہ لیا اور اپنے ہم قوم لوگوں سے مقول چندہ وصول کیا ہے
 ہم صاحب موصوف کا جہانگ شکر یہ ادا کریں کہ بے تمام کارکنان انجمن سے ایسی کجانی
 ہے کہ وہ آئندہ سے پہلے ہی زیادہ دھچکی اور متعل فراموشی کے ساتھ انجمن کی خدمات انجام دیتے
 رہیں گے اور جو حضرات پابندی کے ساتھ انجمن کے جلسوں میں شریک نہ ہوتے ہوں ان سے
 ہم نہایت عاجزی و انحرار کے ساتھ گذارش کرتے ہیں کہ وہ پابندی کے ساتھ آئیں۔
 انتظامی کے ہر اجتماع کے موقع پر تشریف لاکر فرائض متعلقہ انجام دیا کریں۔

(حکامک محروسہ سرکار عالی) کے ہر ضلع بلکہ ہر قلعہ میں انتظامی اراکین کی سخت فروت
 ہے ہر مقدمہ قابل اعتماد شخص عام اس سے کہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم انجمن ہذا کا کارکن انتظامی
 بن سکتا ہے جو صاحب اس کے کن عام یعنی امور چندہ دہندہ بننا چاہیں وہ
 مستند انجمن کو تحریری اطلاع دیدیں کہ میں انجمن کا کارکن بننا چاہتا ہوں ماہ و رکن
 (یعنی اہ) کا چندہ (مقدار چندہ) فرسٹ خدمت ہے
 اور افراد گرامہوں کہ اتنا ہی چندہ ہر ماہ آہی کی یا انجمن کے خزانہ کی بھیج دیا
 کروں گا۔ میرا نام رجسٹرار کان (عام) میں درج کر لیا جائے۔
 جو صاحب رکن انتظامی بننا چاہیں ان کو چاہئے کہ ایک تحریری اطلاع
 بھیج دیں کہ میں انجمن کا کارکن انتظامی بننا چاہتا ہوں۔ ایک روپیہ مقدور
 چندہ (یعنی اہ) کا روانہ کرنا ہوں اور آئندہ سے

ہر راہ کی پانچویں تاریخ تک مقررہ چندہ انجمن میں داخل کر دیا کر دیں گے۔ مجھے
 سند وجہ ذیل شرائط منظور ہیں۔ انہیں عمل پیرا ہو کر اسکا کوئی شکر نہ کرے گا۔
 (۱) ہر جمعہ کے جلسہ میں بوقت مقررہ شریک ہونا۔ (۲) ہر طرح سے اسکا ان
 انجمن کے بڑے بڑے کی کوشش کرنا (۳) عوام سے چندہ وصول کرنا (۴) انجمن
 کی اصلاح و ترقی کی تدبیریں سوچنا

جو حضرات اضلاع وغیرہ سے شرکت انتظامی کی درخواست کریں ان سے ایسی کچھانی
 ہے کہ (سوائے حاضری جلسہ ہفتہ وار) اور بالائی خوشی سے پابند کرینگے،
 بادداشت :- (۱) خاص صورتوں میں چندہ انتظامی میں کمی ہو سکتی ہے
 (۲) مراسلات کے وقت نام و پتہ صاف صاف لکھنا چاہئے

(۳) کارکنان انجمن کی سیاسی و محلی مرفان کی ذات ہی متعلق
 ہوگی اور انجمن اس کے بری الذمہ سمجھی جائے گی۔

(۴) انہیں سہولت عوام اور انجمن انتظامی کے مفصل پتہ اور پتہ کر دے گئے ہیں
 عہدہ داران انجمن کے مفصل پتہ آگے تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ جو صاحب انجمن کے
 دفتر تک آنے کی تکلیف گوارا نہ کریں وہ کسی قرب کے نیسے والے مکن انتظامی یا عہدہ دار
 انجمن کے پاس چندہ جمع کر کے رسید حاصل کر لیا کریں۔

۱۔ مولوی محمد طہور جن صاحب انصاری صدر انجمن مکان نواب نصیر جنگ پور
 چھلی کمان حیدر آباد۔ یا محمد طہور جن صاحب مسلم انٹر میڈیٹ کلاس سال اول
 شعبہ سائنس۔ عثمانیہ کالج حیدر آباد۔

(۲) مولوی محمد علی مرزا صاحب معتمد انجمن متصل و سکاہ حضرت دادر اور شاہ صاحب
 شاہ علی بندہ حیدر آباد۔

(۳) خاکار مظہر صدیقی نائب معتمد انجمن راشد منزل (۹۰۵۱) کراچی حیدر آباد۔

یا

نسلم انٹرنیٹ سال اول شعبہ و مذاات عثمانیہ کالج حیدرآباد دکن
 (۲) مولوی محمد احب خاں انجمن راکہ شاپ حاجی لبر صاحب عثمانیہ بازار محل
 انجمن ہائے آرکین کے علاوہ حیدرآباد میں جناب ایڈیٹر شکارچہ صحیفہ سمرقند آباد دکن
 کے لئے وزنگ آباد میں جناب مولوی سید نیاز علیہ صاحب کرائی انجمن دکن دکن سمرقند کے لئے چندہ
 جمع کرتے ہیں۔ اس انجمن نے اب تک دو ہزار اٹھ سو پچھتر روپے بارہ آنہ چار پائی اور چھ ہزار
 پچیس روپیہ ایک آنہ چھ پائی کلدار علاوہ اہورات کے سب سے کئے ہیں۔ آمد و خرچہ کی
 تفصیل صمیمہ نمبر ۴۲ میں ملاحظہ کی جائے۔ صمیمہ نمبر ۱۱ میں مصلیان چندہ کی فہرست صبح پچیس نمبر ۴۲ کے حوالہ
 سے اسکاں عام دینی امور چندہ و ہنگام کی فہرست معلوم ہو چکی۔ آرکین انتظامی کے چندہ (بروز اطرعات
 صادر انجمن اکا حساب صمیمہ نمبر ۴۲) میں دیکھا جائے۔ سولیان چندہ مطلق زمین کہ تم نہایت ہی معتبر ذرائع سے
 روایہ کجانی ہے۔ روایہ کا طریقہ یہ کہ تم بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر یا ہندی جناب سچھریان محمد حاجی
 محمد صاحب جھوٹانی (صدر مجلس مرکزی خلافت) کی خدمت میں کسی روز کردہ جاتی ہو۔ رسم وصول کیے بعد وہ وہاں
 سے کسی رسید فتر کی پھر اس رسم کی کسی رسید نیک کی تم کو بھیجیں۔ جھوٹانی صاحب بھی کسی کو رسید نیک کی اور
 سفیر کی کے نام بذریعہ راز کے کسی بنک کو رقم مسلول منتقل کر دیتے ہیں اور اس بنک بدین کو دیتے ہیں
 کہ رقم مذکور سفیر موصوف کے حوالہ کردہ جاکے سفیر موصوف کو بذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اس رقم مطلق بنک کو
 ان کے نام روانہ کر دی ہے وہاں سے وصول فرمائیں۔ سفیر صاحب تم وصول کر کے بعد سرناکور سال فرماتے ہیں او
 اخلافت کمیٹی میں اسکی اطلاع بھیج دیتے ہیں۔ صدر مجلس مرکزی خلافت (یعنی سنٹرل خلافت کمیٹی) بھی
 موصولہ خطوط سے واضح ہوتا ہے کہ سمرنا و فقیرس کے لکھنؤ اب چند جمع کرنے کی اس قدر ضرورت نہیں
 رہی کہ جو جن انکو رہ سکے۔ اس سے تم آئندہ سچھریان انکو رہ اور اپنے ہندی نام باہیوں میں
 تم رسید کال پلاس کے کو چند جمع کیا کر سکے۔ جو صاحب جس انڈین چندہ فراہم کرے اسکی کو چندہ سدا کرے

اس میں غصہ ہی غصہ کے بعد سر پہلو تو ختم کرتے ہیں۔ اس ہی کہ جتنی جو غور و نیا تو کج وجود باک سم بسا کی کو کج
 زانگوہ کی تہم چور کی جا میں یہ عورتوں اور کنواری لڑکیوں کی عصمت خطروں میں ہے یہ وہی میں جگ اپنی
 اور برست کا زونا یوں کہ تھو لشرت تھماؤ نوش کر چکے ہیں یہ وہی عورتیں ہیں جگ شر ہر اسلام کی مخالفت
 میں بنی منتہی جا میں اللہ کے نذر کر چکے ہیں یہ وہ کنواری لڑکیاں ہیں جن کی عصمت کی حفاظت میں نہیں کہانی
 میں ہے ایسا ہے کو کجک وغیرہ کا تو ذکر ہو چکا اب کہہ اپنے ہم وطن مسلمان بھائیوں پہنچیں ہی کچھ
 غور کریں۔ وہ یہ کہ میرا حاذقن باکسل تباہ حال اور سخت پریشان ہیں ایک ایک داند کیلے وہ خراج میں لگو
 ذرا سا کڑا ہی ان کے تن و عیان کیلے شکل کی نسیب ہو تاسی الفرض سنگلاوں فائدہ کے سکار حو کے ہیں اور زور دین
 سے پلا طرح کی تکلیفوں کی تاب نہ لا کر دشتہ اجل کو لبیک کہہ رہے ہیں پس اگر آواز دین
 اگر تمہیں نہ اسی احساس ہے اگر تم میں کچھ بھی غربت و محبت باقی ہے تو انکو وہ مولانا فہمین چندہ دیکھا اسلام
 کی مٹنی ہو کی نشانوں کو بچاؤ باوجود ہر قسم کے مصائب و دجا ہونیکے اناطو لیک کی ضرورت ہے لڑکیوں
 مسلمانوں نے اپنی تمام جاہ و ثروت کو ان کے واسطے میں قربان کر دیا تو لے مسلمانان دین اگر انکو روز
 آخر یہ کامل یقین ہے اگر تمہارا اعتقاد یہ کہ وہ دن بھی آئے گا جب کہ رسول اللہ (صلعم) کے شاہ شیش کے
 جاوے گا اگر انکو ایمان پر سر ضرور ہو سکی خواہش ہے تو خدا را اپنی پیش و آدم کو خبر باد کہ لڑکیاں لڑکیوں کے ساتھ
 مسلمانوں کی تعلیم کی کوشش کرو اور اگر مجرب کو مجبور کر کے انکو یہ کی خونیں سرزمین پر اپنی لاش نہیں پائی
 قواج اپنے اہل کا چھوٹے سے چوٹا حصہ ان غلاموں اہلام اور مجرب جو بہ شہید پر قربان کر دے جنہوں نے خدا کے لئے
 اپنے اہل و زر کو قربان دیا اپنی جان کو بھی آقا کے قدموں پر دال دیا اور اپنے بچے بھی اللہ کی راہ میں شہید کر دے
 اللہ کی راہ میں جو جان تک قربان کر بیٹھے یہ تمہارا دوسرا ان کے لئے اب زندگی قربانی۔
 دنیا کو تک رہی ہے تاریخ کے صفحات تمہارے انتظار میں ہیں، ہزاروں لاکھوں شہیدان ظلم کی
 نگاہیں تپ رہی ہیں، انکو وہ ہندوستان کے شکل طلبا بار کی خون آلود سرزمین کی ایک ایک
 ذرہ تمہارے کعبہ میں ہے کیا تمہارا وجود ان کے لئے مایوسی کا پیام ہے کیا تمہاری

نہایتی سخی سرگشتین لگی جاگی کیا تاریخ کو تم حرف اپنی محفوظ ناکامی ہی کی کہانی دیکھتے ہو کیا انہوں نے
فلان پر تہار کو لئے حرف نفرتیں اور عین ہی ہو سکتی ہیں کیا تم دنیا میں ذکر مظلوموں کی امید سے غافل
ہو گئے ناکہ تہار ہی ایمان صحیح اور ہمدردی سے نبی دس پر گواہی دی اگر ایسا نہیں ہو تو آواز دیا پانچ
اسلامی دھماکے دو گئے بھی مومن ہمارا اللہ کی راہ میں تم بھی قربانیاں کر سکتے ہو یا

ہندوستان کے پچھلے انگریزوں نے جو پانڈے کے لئے خود جمع ہو رہے ہیں۔ پس یہ کن کے پھر دو مسلمانوں اور ان کے سبھی مجروحین انگریزوں اور ستم رسیدگان توپاکی اعانت کے لئے تیار ہو جاو اور ان کی مالی امداد کرنے میں ہندوستان کے ہر شہر سے اپنی لچاکی لڑائی بوجہ نفاذ انیم کیل ملازمان سرکار کو اس کی خیر میں خاص طور پچھلے لیا جاتا ہے۔ کچھ نہیں تو کم از کم ایک ہا ہا۔ کہ اسلاف کی رقم ہر پھر دو انگریزوں اور پانڈے کے لئے تو غلطیوں کی سبھی امداد ہو سکتی ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَا مُحَمَّدُ مَلَى اللَّهِ صَلَاتُهُ وَسَلَامُهُ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَأَخْذُلْ مَنْ خَذَلْ
يُنْ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهِ صَلَاتُهُ وَسَلَامُهُ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ شَيْبَ أَقْدَامِنَا وَانْصُرْ عَلَى الْقَوَامِ
وَبَدْرُكَاهُ رَبِّ الزَّوْتِ

باغ اسلام کے کاشٹوں کو گلستان کر دے
 زمین پیدا بنش بودر ولمان کر دے
 مرکز خلق گنہ گار دن کا سینہ ہو جائے
 شمع اسلام کا پروانہ بنا دے ہم کو
 کہیں بھرنے نہ وہ افسانہ بنا دے ہم کو
 بھر میں شیعہ جلوہ ایمان کر دے
 اپنے محبوب کی امت کو سلمان کر دے
 آنجنے کو وہ چمکا کر نگہ ہو جائے
 شمس خبر نر نادیر انہ بنا دے ہم کو
 نئے توحید کا ہمانہ بنا دے ہم کو

آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين وصلى الله على خير خلقه محمد وآله وصحبه وسلم

فہرست معطیان چندہ در سکہ عثمانیہ

(۱)

ردیف	اسماء معطیان چندہ	مقدار چندہ	ردیف	اسماء معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱	مولوی محمد کلیم صاحب	۲	۱	مولوی محمد کلیم صاحب	۲
۲	ظہور الدین صاحب	۲	۲	ظہور الدین صاحب	۲
۳	محمد بہادر خان صاحب بہودی	۲	۳	محمد بہادر خان صاحب بہودی	۲
۴	حاجی صاحب سیٹھ	۲	۴	حاجی صاحب سیٹھ	۲
۵	مولوی محمد موسیٰ صاحب	۲	۵	مولوی محمد موسیٰ صاحب	۲
۶	محمد قمر الدین صاحب	۲	۶	محمد قمر الدین صاحب	۲
۷	محمد قاسم صاحب سیٹھ	۲	۷	محمد قاسم صاحب سیٹھ	۲
۸	کالے خان صاحب	۲	۸	کالے خان صاحب	۲
۹	مولوی غلام احمد صاحب مدرس دارالعلوم	۲	۹	مولوی غلام احمد صاحب مدرس دارالعلوم	۲
۱۰	محمد احمد کبیر صاحب	۲	۱۰	محمد احمد کبیر صاحب	۲
۱۱	محمد ریاست علی صاحب	۲	۱۱	محمد ریاست علی صاحب	۲
۱۲	سید عبد اللہ صاحب	۲	۱۲	سید عبد اللہ صاحب	۲
۱۳	امیر صاحب دوکاندار	۲	۱۳	امیر صاحب دوکاندار	۲
۱۴	مولوی صفدر علی صاحب	۲	۱۴	مولوی صفدر علی صاحب	۲
۱۵	سید نبیہ علی صاحب	۲	۱۵	سید نبیہ علی صاحب	۲
۱۶	غلام احمد صاحب ناظر	۲	۱۶	غلام احمد صاحب ناظر	۲
۱۷	عبد القادر صاحب	۲	۱۷	عبد القادر صاحب	۲
۱۸	جناب فیج صاحب غنائیہ نمیش ہوز	۲	۱۸	جناب فیج صاحب غنائیہ نمیش ہوز	۲
۱۹	مولوی سید کاظم علی شاہ صاحب	۲	۱۹	مولوی سید کاظم علی شاہ صاحب	۲
۲۰	عبد الغفور صاحب	۲	۲۰	عبد الغفور صاحب	۲
۲۱	حمید اللہ صاحب	۲	۲۱	حمید اللہ صاحب	۲
۲۲	آغازین العابدین صاحب	۲	۲۲	آغازین العابدین صاحب	۲
۲۳	شیخ احمد صاحب	۲	۲۳	شیخ احمد صاحب	۲
۲۴	عزیز الدین صاحب	۲	۲۴	عزیز الدین صاحب	۲
۲۵	غلام محی الدین صاحب	۲	۲۵	غلام محی الدین صاحب	۲
۲۶	مولوی سید عبد الغریز صاحب	۲	۲۶	مولوی سید عبد الغریز صاحب	۲
۲۷	شیخ علی صاحب دوکاندار	۲	۲۷	شیخ علی صاحب دوکاندار	۲
۲۸	بشیر اللہ برادر	۲	۲۸	بشیر اللہ برادر	۲
۲۹	مولوی سید فیض اللہ صاحب	۲	۲۹	مولوی سید فیض اللہ صاحب	۲
۳۰	میر محمد علی صاحب رضوی	۲	۳۰	میر محمد علی صاحب رضوی	۲
۳۱	سعد الحسن صاحب	۲	۳۱	سعد الحسن صاحب	۲
۳۲	سوداگر صاحب شکر جوی قدیم	۲	۳۲	سوداگر صاحب شکر جوی قدیم	۲
۳۳	محمد ابراہیم صاحب	۲	۳۳	محمد ابراہیم صاحب	۲
۳۴	جناب ذاکر قادر محی الدین صاحب	۲	۳۴	جناب ذاکر قادر محی الدین صاحب	۲
۳۵	مولوی میر ریاست علی صاحب	۲	۳۵	مولوی میر ریاست علی صاحب	۲
۳۶	غلام علی صاحب	۲	۳۶	غلام علی صاحب	۲
۳۷	سید علی حسن صاحب	۲	۳۷	سید علی حسن صاحب	۲
۳۸	عبد الغفار صاحب	۲	۳۸	عبد الغفار صاحب	۲
۳۹	غوث الدین صاحب	۲	۳۹	غوث الدین صاحب	۲
۴۰	خورشید علی صاحب	۲	۴۰	خورشید علی صاحب	۲
۴۱	داود احمد صاحب	۲	۴۱	داود احمد صاحب	۲
۴۲	لطیف اللہ خان صاحب	۲	۴۲	لطیف اللہ خان صاحب	۲
۴۳	جناب رام رتن صاحب	۲	۴۳	جناب رام رتن صاحب	۲
۴۴	مولوی شیخ محبوب صاحب	۲	۴۴	مولوی شیخ محبوب صاحب	۲
۴۵	شیخ فی صاحب	۲	۴۵	شیخ فی صاحب	۲
۴۶	عبد القادر صاحب	۲	۴۶	عبد القادر صاحب	۲
۴۷	نزل خان صاحب	۲	۴۷	نزل خان صاحب	۲
۴۸	فضل الرحمن صاحب	۲	۴۸	فضل الرحمن صاحب	۲
۴۹	ایک سلمان	۲	۴۹	ایک سلمان	۲
۵۰	مولوی عبد الغریز صاحب	۲	۵۰	مولوی عبد الغریز صاحب	۲
۵۱	مولوی عبد الغریز صاحب	۲	۵۱	مولوی عبد الغریز صاحب	۲

جبر نمبر	اسماء مطہیان چندہ	مقدار چندہ	جبر نمبر	اسماء مطہیان چندہ	مقدار چندہ
۵۲	مولوی احمد حسین صاحب	۴	۷۶	مولوی محمد حسین صاحب	۴
۵۳	سید عبد الکبیر صاحب	۴	۷۷	محمد احمد اللہ صاحب	۷
۵۴	سید غلام افضل صاحب	۴	۷۸	جانبہ محمد سی بیگم صاحبہ	۷
۵۵	سید امین الدین صاحب	۴	۷۹	مولوی عبد الرؤف صاحب	۴
۵۶	یحییٰ عالم صاحب	۱۲	۸۰	محمد حسین صاحب	۱۲
۵۷	سید حاجی مراد علی صاحب	۷	۸۱	بہادر خان صاحب مہر دی	۷
۵۸	ضمیر الدین احمد صاحب حفیظ	۷	۸۲	نشین علی صاحب	۱۳
۵۹	احمد حسین صاحب	۷	۸۳	غلام محی الدین صاحب	۷
۶۰	سید غلام مرتضیٰ صاحب	۸	۸۴	غلام علی احمد صاحب	۷
۶۱	خواجہ محمد نحر الدین صاحب	۱۲	۸۵	جناب جیگن نعل جی صاحب	۷
۶۲	محمد عمر صاحب تاجر	۷	۸۶	مولوی سید حسن الدین صاحب	۷
۶۳	میر محی الدین علی خان صاحب	۷	۸۷	محمد الدین احمد صاحب	۷
۶۴	خواجہ محبوب صاحب	۷	۸۸	سید امداد حسین صاحب مہر دار	۷
۶۵	محمد حسین صاحب	۱۳	۸۹	محل	۷
۶۶	ضمیر الدین احمد صاحب	۷	۹۰	محل مولوی نصیر الدین صاحب	۷
۶۷	منصور خان صاحب	۷	۹۱	مولوی محمود پادشاہ صاحب	۷
۶۸	محمد عبد الرحمن صاحب	۷	۹۲	محی الدین علی صاحب	۷
۶۹	محمد حبیب الرحمن صاحب	۷	۹۳	احمد اللہ خان صاحب	۷
۷۰	ایک مسلمان	۷	۹۴	سید شاہ محی الدین صاحب قادری	۷
۷۱	مولوی میرزا غفار بیگ صاحب	۸	۹۵	حفیظ الدین صاحب	۷
۷۲	غلام محمد صاحب	۷	۹۶	خان صاحب	۴
۷۳	نشین احمد صاحب	۷	۹۷	مولوی بطیف علی صاحب	۸
۷۴	خیبر صاحب دکن پٹر و نیم کینی	۴	۹۸	حافظ خداجش صاحب	۸
۷۵	مولوی غلام رسول صاحب	۴	۹۹	بہادر خان صاحب	۷
			۱۰۰	محبوب علی صاحب	۷

ردیف	اسماء معطیان چندہ	مقدار	ردیف	اسماء معطیان چندہ	مقدار
۱۰۱	مولوی سردار علی صاحب	۱۲۷	۱۰۱	مولوی سردار علی صاحب	۱۲۷
۱۰۲	سید خورشید علی صاحب	۱۲۸	۱۰۲	سید خورشید علی صاحب	۱۲۸
۱۰۳	اسد اللہ صاحب	۱۲۹	۱۰۳	اسد اللہ صاحب	۱۲۹
۱۰۴	محمد عمر بیگ صاحب	۱۳۰	۱۰۴	محمد عمر بیگ صاحب	۱۳۰
۱۰۵	محمد کلیم اللہ صاحب	۱۳۱	۱۰۵	محمد کلیم اللہ صاحب	۱۳۱
۱۰۶	محمد الدین احمد صاحب لقی	۱۳۲	۱۰۶	محمد الدین احمد صاحب لقی	۱۳۲
۱۰۸	غلام محمد صاحب	۱۳۳	۱۰۸	غلام محمد صاحب	۱۳۳
۱۰۹	محمد حفیظ الدین صاحب	۱۳۴	۱۰۹	محمد حفیظ الدین صاحب	۱۳۴
۱۱۰	محمد دستگیر صاحب	۱۳۵	۱۱۰	محمد دستگیر صاحب	۱۳۵
۱۱۱	جلال الدین صاحب	۱۳۶	۱۱۱	جلال الدین صاحب	۱۳۶
۱۱۲	سید احمد صاحب	۱۳۷	۱۱۲	سید احمد صاحب	۱۳۷
۱۱۳	سید عباس صاحب	۱۳۸	۱۱۳	سید عباس صاحب	۱۳۸
۱۱۴	سید یونس صاحب	۱۳۹	۱۱۴	سید یونس صاحب	۱۳۹
۱۱۵	محل مولوی سید احمد صاحب	۱۴۰	۱۱۵	محل مولوی سید احمد صاحب	۱۴۰
۱۱۶	مولوی احمد حمید صاحب	۱۴۱	۱۱۶	مولوی احمد حمید صاحب	۱۴۱
۱۱۷	حامد علی صاحب	۱۴۲	۱۱۷	حامد علی صاحب	۱۴۲
۱۱۸	نبت نواب جید الدین خان بہادر	۱۴۳	۱۱۸	نبت نواب جید الدین خان بہادر	۱۴۳
۱۱۹	نبت نواب جیب الدین خان بہادر	۱۴۴	۱۱۹	نبت نواب جیب الدین خان بہادر	۱۴۴
۱۲۰	مولوی محمد فخر الدین صاحب انصاری	۱۴۵	۱۲۰	مولوی محمد فخر الدین صاحب انصاری	۱۴۵
۱۲۱	عبد الحمید صاحب	۱۴۶	۱۲۱	عبد الحمید صاحب	۱۴۶
۱۲۲	سلام خان صاحب	۱۴۷	۱۲۲	سلام خان صاحب	۱۴۷
۱۲۳	سلطان عبد المجید صاحب	۱۴۸	۱۲۳	سلطان عبد المجید صاحب	۱۴۸
۱۲۴	عبد الغفور صاحب تاجر	۱۴۹	۱۲۴	عبد الغفور صاحب تاجر	۱۴۹
۱۲۵	شوکت علی صاحب	۱۵۰	۱۲۵	شوکت علی صاحب	۱۵۰
۱۲۶	عبد الغریز صاحب	۱۵۱	۱۲۶	عبد الغریز صاحب	۱۵۱
۱۲۷	مولوی شیخ چاند صاحب	۱۵۲	۱۲۷	مولوی شیخ چاند صاحب	۱۵۲
۱۲۸	بیات علی صاحب	۱۵۳	۱۲۸	بیات علی صاحب	۱۵۳
۱۲۹	سردار خان صاحب	۱۵۴	۱۲۹	سردار خان صاحب	۱۵۴

ردیف	اسماء معطیان چنده	جبر	ردیف	اسماء معطیان چنده	جبر
۱۵۴	مولوی حامد علی خان صاحب	۱۸۳	۱۵۴	ایک مسلمان	۱۸۳
۱۵۵	محمد عمر صاحب سوداگر	۱۸۴	۱۵۵	مولوی محمد منظور احمد صاحب بقی	۱۸۴
۱۵۶	شمس الدین صاحب	۱۸۵	۱۵۶	شمس الدین صاحب	۱۸۵
۱۵۷	و کوثر علی صاحب	۱۸۶	۱۵۷		۱۸۶
۱۵۸	مولوی سید شمس الدین صاحب قادری	۱۸۷	۱۵۸		۱۸۷
۱۵۹	صاحبزادان	۱۸۸	۱۵۹	خانی غنیمت الدین بیک صاحب	۱۸۸
۱۶۰	مولوی دلاور علی صاحب	۱۸۹	۱۶۰	سکینه بیک صاحب	۱۸۹
۱۶۱	احمد علی صاحب	۱۹۰	۱۶۱	مولوی محمد یوسف صاحب	۱۹۰
۱۶۲	عبد الرحیم صاحب	۱۹۱	۱۶۲	خواب حاجی ثواب صاحب	۱۹۱
۱۶۳	محمد الیاس صاحب	۱۹۲	۱۶۳	ایک مسلمان	۱۹۲
۱۶۴	میر فضل علی صاحب	۱۹۳	۱۶۴	مولوی محبوب سلطان صاحب	۱۹۳
۱۶۵	مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب	۱۹۴	۱۶۵	الطاف الرحمن صاحب قدوائی	۱۹۴
۱۶۶	مولانا حافظ علی حضرت عبد الباقی صاحب	۱۹۵	۱۶۶	مولانا شیخ سعید الرحمن صاحب قدوائی	۱۹۵
۱۶۷	ایضاً	۱۹۶	۱۶۷	مولوی محمد وزیر صاحب	۱۹۶
۱۶۸	مولوی جان محمد صاحب وکیل محبوب نگر	۲۰۰	۱۶۸	سید محمد الدین صاحب	۲۰۰
۱۶۹	محمد نصیر الدین صاحب محبوب نگر	۲۰۱	۱۶۹	محمد حسین صاحب	۲۰۱
۱۷۰	ایضاً	۲۰۲	۱۷۰	شمس علی خان صاحب	۲۰۲
۱۷۱	ایضاً	۲۰۳	۱۷۱	عبد الغفور صاحب	۲۰۳
۱۷۲	مولوی سید غوث علی صاحب	۲۰۴	۱۷۲	سردار خان صاحب	۲۰۴
۱۷۳	محمد اکبر صاحب	۲۰۵	۱۷۳	بہا نگی کابخی	۲۰۵
۱۷۴	رحیم الدین صاحب	۲۰۶	۱۷۴	مولوی عبد اللطیف صاحب افضل گنج	۲۰۶
۱۷۵	علی محمد خان صاحب	۲۰۷	۱۷۵	حضرت مولانا عبد الباقی صاحب قدوائی	۲۰۷
۱۷۶	محمد احمد صاحب	۲۰۸	۱۷۶	خواب بگاری بابا صاحب	۲۰۸
۱۷۷	سراج احمد صاحب	۲۰۹	۱۷۷	مولوی عبد القادر صاحب سوداگر	۲۰۹
۱۷۸	محمد صاحب سوداگر	۲۱۰	۱۷۸	محمد اسماعیل صاحب سوداگر	۲۱۰

ردیف	اسماء معطیان چندہ	تعداد چندہ	ردیف	اسماء معطیان چندہ
۲۱۱	ابک سلمان	۲۴۳	۲۱۱	ابک سلمان
۲۱۲	ابک سلمان	۲۴۴	۲۱۲	ابک سلمان
۲۱۳	مولانا مولوی عبدالباری صاحب قندیلہ	۲۴۵	۲۱۳	مولانا مولوی عبدالباری صاحب قندیلہ
۲۱۴	ایضاً	۲۴۶	۲۱۴	ایضاً
۲۱۵	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	۲۴۷	۲۱۵	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی
۲۱۶	مولانا عبدالباری صاحب قندیلہ اعلیٰ	۲۴۸	۲۱۶	مولانا عبدالباری صاحب قندیلہ اعلیٰ
۲۱۷	طلباء مدرسہ دارالعلوم بلدہ	۲۴۹	۲۱۷	طلباء مدرسہ دارالعلوم بلدہ
۲۱۸	مولوی سعید صاحب طالب علم مدرسہ دارالعلوم	۲۵۰	۲۱۸	مولوی سعید صاحب طالب علم مدرسہ دارالعلوم
۲۱۹	مولوی محمد طہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن	۲۵۱	۲۱۹	مولوی محمد طہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن
۲۲۰	مولانا عبدالباری صاحب قندیلہ اعلیٰ	۲۵۲	۲۲۰	مولانا عبدالباری صاحب قندیلہ اعلیٰ
۲۲۱	ایضاً	۲۵۳	۲۲۱	ایضاً
۲۲۲	مولوی نظام الدین صاحب	۲۵۴	۲۲۲	مولوی نظام الدین صاحب
۲۲۳	مولانا قطب الدین صاحب الہامی	۲۵۵	۲۲۳	مولانا قطب الدین صاحب الہامی
۲۲۴	عبدالباری صاحب قندیلہ کتب خانہ علی	۲۵۶	۲۲۴	عبدالباری صاحب قندیلہ کتب خانہ علی
۲۲۵	ایضاً	۲۵۷	۲۲۵	ایضاً
۲۲۶	مولوی بشیر احمد صاحب	۲۵۸	۲۲۶	مولوی بشیر احمد صاحب
۲۲۷	رحیم الدین صاحب	۲۵۹	۲۲۷	رحیم الدین صاحب
۲۲۸	امان اللہ خان صاحب	۲۶۰	۲۲۸	امان اللہ خان صاحب
۲۲۹	میر قمبر علی صاحب	۲۶۱	۲۲۹	میر قمبر علی صاحب
۲۳۰	محمد ادیس صاحب	۲۶۲	۲۳۰	محمد ادیس صاحب
۲۳۱	خواجہ معین الدین صاحب	۲۶۳	۲۳۱	خواجہ معین الدین صاحب
۲۳۲	محبوب میان صاحب	۲۶۴	۲۳۲	محبوب میان صاحب
۲۳۳	محمد ولس صاحب پروفیسر یونیورسٹی	۲۶۵	۲۳۳	محمد ولس صاحب پروفیسر یونیورسٹی
۲۳۴	سید جمال الدین حسن صاحب	۲۶۶	۲۳۴	سید جمال الدین حسن صاحب
۲۳۵	عبدالکرم صاحب	۲۶۷	۲۳۵	عبدالکرم صاحب
۲۳۶	عبدالکرم صاحب	۲۶۸	۲۳۶	عبدالکرم صاحب
۲۳۷	عبدالکرم صاحب	۲۶۹	۲۳۷	عبدالکرم صاحب
۲۳۸	عبدالکرم صاحب	۲۷۰	۲۳۸	عبدالکرم صاحب
۲۳۹	عبدالکرم صاحب	۲۷۱	۲۳۹	عبدالکرم صاحب
۲۴۰	عبدالکرم صاحب	۲۷۲	۲۴۰	عبدالکرم صاحب
۲۴۱	عبدالکرم صاحب	۲۷۳	۲۴۱	عبدالکرم صاحب
۲۴۲	عبدالکرم صاحب	۲۷۴	۲۴۲	عبدالکرم صاحب
۲۴۳	عبدالکرم صاحب	۲۷۵	۲۴۳	عبدالکرم صاحب
۲۴۴	عبدالکرم صاحب	۲۷۶	۲۴۴	عبدالکرم صاحب
۲۴۵	عبدالکرم صاحب	۲۷۷	۲۴۵	عبدالکرم صاحب
۲۴۶	عبدالکرم صاحب	۲۷۸	۲۴۶	عبدالکرم صاحب
۲۴۷	عبدالکرم صاحب	۲۷۹	۲۴۷	عبدالکرم صاحب
۲۴۸	عبدالکرم صاحب	۲۸۰	۲۴۸	عبدالکرم صاحب
۲۴۹	عبدالکرم صاحب	۲۸۱	۲۴۹	عبدالکرم صاحب
۲۵۰	عبدالکرم صاحب	۲۸۲	۲۵۰	عبدالکرم صاحب

مقدار چند	اسماء معطیان چند	مقدار چند	اسماء معطیان چند	مقدار چند
ع	مولوی سید یوسف رضا صاحب درنگل	ع	جناب سلیم کشناری صاحب	۲۷۰
ع	سراج الدین احمد صاحب	ع	مولوی محمد اسماعیل صاحب	۲۷۱
ع	شمشاد علی صاحب	ع	جناب گویندراؤ صاحب پواری	۲۷۲
ع	محمد بن عبد اللہ صاحب	ع	مولوی محمد برہان الدین صاحب جمدار	۲۷۳
ع	سید اولیا صاحب قادری	ع	جناب سری پکرام سنگھ راؤ صاحب	۲۷۴
ع	نفیر الدین صاحب	ع	مولوی سید رسول صاحب	۲۷۵
ع	سید عثمان علی صاحب	ل	عبد الباقی صاحب	۲۷۶
ع	سید خورشید علی صاحب	ل	محفل نواب جانا باز جنگ بباد	۲۷۷
ع	سید احمد حسن صاحب درنگل	ع	محفل مولوی طہور الحسن صاحب درنگل	۲۷۸
ل	طلبا عدد رسد دارالعلوم بلدہ	ع	مولوی ذریعہ علی صاحب	۲۷۹
ع	مولوی عبد القادر صاحب تاجہ سیر	ع	محمد ولی الدین صاحب	۲۸۰
ع	بذریعہ مولوی سید احمد علی الدین صاحب ذریعہ سیر	ل	امام الدین صاحب	۲۸۱
ع	مولوی سید انوار الحسن صاحب	ع	احمد حسین صاحب	۲۸۲
ع	طلبا عدد رسد دارالعلوم کالی لاجپور	ع	محمد سرور صاحب	۲۸۳
ع	مولوی سید مردان علی صاحب محبوب نگر	ع	محمد الیاس جمال صاحب	۲۸۴
ع	برہان الدین حسین صاحب	ع	محمد یوسف جمال صاحب	۲۸۵
ع	سید خورشید علی صاحب	ع	محمد اسحاق جمال صاحب	۲۸۶
ع	والدہ صاحبہ مولوی محمد ایوب صاحب فرنگی محلی	ع	چندہ صاحب	۲۸۷
ع	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	ع	محمد فاضل جمال صاحب	۲۸۸
ع	خانہ صاحبہ مولوی نصیر الدین صاحب صاحب	ع	جناب اکبر نثار سلیم صاحبہ	۲۸۹
ع	محفل ایوب دلاور نواز جنگ بباد	ع	والدہ صاحبہ مولوی محمد فاضل جمال صاحب	۲۹۰
ع	نواب بباد دل جنگ بباد	ع	محمد الیاس جمال صاحب	۲۹۱
ع	جنابہ فضیلت النور سلیم صاحبہ	ع	مولوی محمد ادریس جمال صاحب	۲۹۲
ع	مولوی غلام رسول صاحب	ع	محفل مولوی محمد یوسف جمال صاحب	۲۹۳
ع	جناب کریم سنگھ صاحب	ع	مولوی شمس الدین صاحب	۲۹۴
ع	مولوی سراجہ معین الدین صاحب	ع	احمد عبداللطیف صاحب درنگل	۲۹۵

جسٹرنمبر	اسماء معطیان چندہ	مقدار	جسٹرنمبر	اسماء معطیان چندہ	مقدار
۳۲۵	مولوی اکبر علی صاحب	۴	۳۵۰	ایک معطی	۲
۳۲۶	غلام دستگیر صاحب	۴	۳۵۱	مولوی عبدالوہاب صاحب	۲
۳۲۷	محمد بن سالم صاحب	۴	۳۵۲	شرف الدین صاحب	۲
۳۲۸	محمد علی بیگ صاحب	۴	۳۵۳	مشتاق احمد صاحب	۲
۳۲۹	شیخ احمد صاحب	۴	۳۵۴	نواب بیگم صاحبہ	۲
۳۳۰	حکیم محمد یوسف صاحب	۴	۳۵۵	مولوی محمد اعظم الدین صاحب	۲
۳۳۱	ایک سلمان	۴	۳۵۶	احمد اللہ خان صاحب	۲
۳۳۲	مولوی خواجہ علی صاحب سیری نواب	۴	۳۵۷	محمد داد صاحب	۲
۳۳۳	ایس۔ ایم۔ اے صاحب انصاری	۴	۳۵۸	افضل حسن صاحب	۲
۳۳۴	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۴	۳۵۹	محمد عبدالرزاق صاحب	۲
۳۳۵	محمد عظمت اللہ صاحب	۴	۳۶۰	سیہ شتاق احمد صاحب	۲
۳۳۶	حکیم عبدالقادر صاحب	۴	۳۶۱	سلطان علی صاحب	۲
۳۳۷	فتح الدین صاحب	۴	۳۶۲	محمد محسن علی صاحب	۲
۳۳۸	ایک سلمان	۴	۳۶۳	محمد علی خان صاحب	۲
۳۳۹	مولوی عبدالجلیل صاحب	۴	۳۶۴	میر فرخندہ علی بادشاہ صاحب	۲
۳۴۰	جناب قاضی صاحب درنگی	۴	۳۶۵	محمد الدین صاحب	۲
۳۴۱	مولوی سید شاہ محمد تاج الدین صاحب	۴	۳۶۶	محمد دستگیر صاحب	۲
۳۴۲	سید شاہ غلام حسینی صاحب	۴	۳۶۷	محمد محسن علی صاحب	۲
۳۴۳	آزاد صاحب	۴	۳۶۸	سید محمد حسین صاحب	۲
۳۴۴	غلام قادر خان صاحب	۴	۳۶۹	شفیع الزمان خان صاحب	۲
۳۴۵	احمد ولی الدین صاحب	۴	۳۷۰	عرفت مولوی محمد حسین الدین صاحب	۲
۳۴۶	ایک سلمان	۴	۳۷۱	ایک سلمان	۲
۳۴۷	مولوی محمد عبدالقادر صاحب	۴	۳۷۲	عرفت بادشاہ محمد الدین صاحب	۲
۳۴۸	ذریعہ اذیت صاحب رہبر دکن	۴	۳۷۳	مولوی حافظ سراج احمد صاحب	۲
۳۴۹	مولوی سید علی صاحب	۴	۳۷۴	عرفت مولوی محمد حسین الدین صاحب	۲

ردیف	اسماء مطہیان چندہ	ردیف	اسماء مطہیان چندہ	ردیف	اسماء مطہیان چندہ
۳۷۴	مولوی سید شمس الدین صاحب قادری	۳۷۴	مولوی غلام حسن خان صاحب	۳۷۴	مولوی غلام حسن خان صاحب
۳۷۵	سید نور شید علی صاحب	۳۷۵	نور سوجی قصاب	۳۷۵	نور سوجی قصاب
۳۷۶	محمد ادریس صاحب	۳۷۶	مولوی محمد حسین صاحب	۳۷۶	مولوی محمد حسین صاحب
۳۷۷	عزیز الدین صاحب	۳۷۷	سید کریم صاحب	۳۷۷	سید کریم صاحب
۳۷۸	مولانا بی صاحبہ	۳۷۸	مشتاق خان صاحب	۳۷۸	مشتاق خان صاحب
۳۷۹	مولانا عبد الباری صاحبہ غلام العالی	۳۷۹	نامہ محمد صاحب	۳۷۹	نامہ محمد صاحب
۳۸۰	مولوی حامد الدین صاحب	۳۸۰	شیخ محمد صاحب	۳۸۰	شیخ محمد صاحب
۳۸۱	سید محمد رفیق لعل	۳۸۱	علی خان صاحب	۳۸۱	علی خان صاحب
۳۸۲	مولوی محمد وزیر الدین خان صاحب	۳۸۲	غلام رسول صاحب	۳۸۲	غلام رسول صاحب
۳۸۳	محمد حیدر صاحب	۳۸۳	فقیر محمد صاحب	۳۸۳	فقیر محمد صاحب
۳۸۴	محمدمیرزا محمد علی بیگ صاحب	۳۸۴	جانبہ اہلیہ صاحبہ مراد خان صاحبہ	۳۸۴	جانبہ اہلیہ صاحبہ مراد خان صاحبہ
۳۸۵	الغیاث	۳۸۵	مولوی اسماعیل خان صاحب	۳۸۵	مولوی اسماعیل خان صاحب
۳۸۶	جانبہ جامدہ خاتم صاحبہ	۳۸۶	محمد شمشیر صاحب	۳۸۶	محمد شمشیر صاحب
۳۸۷	مولوی محمد الدین صاحب	۳۸۷	شیخ بیکاری صاحب	۳۸۷	شیخ بیکاری صاحب
۳۸۸	محبوب علی صاحب	۳۸۸	مولوی یاد علی خان صاحب	۳۸۸	مولوی یاد علی خان صاحب
۳۸۹	غلام حسین صاحب	۳۸۹	چاند خان صاحب	۳۸۹	چاند خان صاحب
۳۹۰	جانبہ دلدار بیگم صاحبہ	۳۹۰	تاج محمد صاحب	۳۹۰	تاج محمد صاحب
۳۹۱	مولوی حاجی محمد حامد صاحب	۳۹۱	محمد صاحب	۳۹۱	محمد صاحب
۳۹۲	محمد جعفر علی صاحب	۳۹۲	محمد غالب صاحب	۳۹۲	محمد غالب صاحب
۳۹۳	سید وحید اللہ شاہ صاحب	۳۹۳	میرزا خان صاحب	۳۹۳	میرزا خان صاحب
۳۹۴	فیاض الدین صاحب	۳۹۴	نور خان صاحب	۳۹۴	نور خان صاحب
۳۹۵	محمد شرف الدین صاحب	۳۹۵	سید عبد الرحیم صاحب	۳۹۵	سید عبد الرحیم صاحب
۳۹۶	علی محمد خان صاحب	۳۹۶	سید حیدر حسین صاحب	۳۹۶	سید حیدر حسین صاحب
۳۹۷	غلام مصطفیٰ صاحب	۳۹۷	سید غلام حیدر صاحب	۳۹۷	سید غلام حیدر صاحب
۳۹۸	غلام بیگانی صاحب	۳۹۸	سید انوار حیدر صاحب	۳۹۸	سید انوار حیدر صاحب
۳۹۹	شیخ ابراہیم صاحب	۳۹۹	مراد خان صاحب	۳۹۹	مراد خان صاحب

ردیف	اسماء مطہران چندہ	مقدار چندہ	ردیف	اسماء مطہران چندہ	مقدار چندہ
۲۲۸	مولوی سراج اللہ جتوئی صاحب	۴۵۴	۲۲۸	مولوی سراج اللہ جتوئی صاحب	۴۵۴
۲۲۹	عبد الکریم صاحب باورچی	۴۵۵	۲۲۹	عبد الکریم صاحب باورچی	۴۵۵
۲۳۰	قاسم صاحب	۴۵۶	۲۳۰	قاسم صاحب	۴۵۶
۲۳۱	مولوی امتیاز خان صاحب	۴۵۷	۲۳۱	مولوی امتیاز خان صاحب	۴۵۷
۲۳۲	امیر الدین صاحب	۴۵۸	۲۳۲	امیر الدین صاحب	۴۵۸
۲۳۳	سید محمد صاحب	۴۵۹	۲۳۳	سید محمد صاحب	۴۵۹
۲۳۴	عبدالرحمن صاحب	۴۶۰	۲۳۴	عبدالرحمن صاحب	۴۶۰
۲۳۵	نور محمد صاحب	۴۶۱	۲۳۵	نور محمد صاحب	۴۶۱
۲۳۶	محمد عبدالشکور صاحب	۴۶۲	۲۳۶	محمد عبدالشکور صاحب	۴۶۲
۲۳۷	عبدالرحیم صاحب	۴۶۳	۲۳۷	عبدالرحیم صاحب	۴۶۳
۲۳۸	عبدالقادر صاحب	۴۶۴	۲۳۸	عبدالقادر صاحب	۴۶۴
۲۳۹	عبدالستار عبدالشکور صاحب	۴۶۵	۲۳۹	عبدالستار عبدالشکور صاحب	۴۶۵
۲۴۰	السید عبدالستار صاحب	۴۶۶	۲۴۰	السید عبدالستار صاحب	۴۶۶
۲۴۱	محمد غوث صاحب	۴۶۷	۲۴۱	محمد غوث صاحب	۴۶۷
۲۴۲	مولوی نور محمد صاحب	۴۶۸	۲۴۲	مولوی نور محمد صاحب	۴۶۸
۲۴۳	محمد موسیٰ صاحب	۴۶۹	۲۴۳	محمد موسیٰ صاحب	۴۶۹
۲۴۴	حسین صاحب	۴۷۰	۲۴۴	حسین صاحب	۴۷۰
۲۴۵	سید افضل حسین صاحب	۴۷۱	۲۴۵	سید افضل حسین صاحب	۴۷۱
۲۴۶	نور محمد یوسف صاحب	۴۷۲	۲۴۶	نور محمد یوسف صاحب	۴۷۲
۲۴۷	محمد غالب صاحب	۴۷۳	۲۴۷	محمد غالب صاحب	۴۷۳
۲۴۸	شیخ محبوب صاحب	۴۷۴	۲۴۸	شیخ محبوب صاحب	۴۷۴
۲۴۹	شیخ علی صاحب	۴۷۵	۲۴۹	شیخ علی صاحب	۴۷۵
۲۵۰	غلام دستگیر صاحب	۴۷۶	۲۵۰	غلام دستگیر صاحب	۴۷۶
۲۵۱	جباب سید محمد عبدالرحمن صاحب	۴۷۷	۲۵۱	جباب سید محمد عبدالرحمن صاحب	۴۷۷
۲۵۲	مولوی عبدالغفور صاحب تاجر	۴۷۸	۲۵۲	مولوی عبدالغفور صاحب تاجر	۴۷۸
۲۵۳	عبدالوہاب صاحب من گارڈ	۴۷۹	۲۵۳	عبدالوہاب صاحب من گارڈ	۴۷۹

ردیف	اسماء مطہیان چندہ	تقدیر	ردیف	اسماء مطہیان چندہ	تقدیر
۸۰	مولوی عبدالغفر صاحب	۸	۵۰۶	ہمشیرہ محمد مظہر اللہ صدیقی	۸
۸۱	عبد الشکور صاحب	۸	۵۰۷	مولوی محمد عبدالرحمن صاحب	۲
۸۲	شیخ حسین صاحب	۲	۵۰۸	لیاقت علی صاحب	۲
۸۳	عبدالحکیم صاحب	۸	۵۰۹	سرور حسین صاحب	۸
۸۴	عبدالرحیم خان صاحب	۸	۵۱۰	نحل سرور حسین صاحب	۴
۸۵	عبدالرحمن صاحب	۱	۵۱۱	مولوی غلام نبی صاحب	۴
۸۶	جمال صاحب	۲	۵۱۱	غلام حبیبانی صاحب	۲
۸۷	عبدالنبی صاحب	۸	۵۱۳	میر محمد علی صاحب	۳
۸۸	حسن غوری صاحب	۸	۵۱۵	ہدایت علی خان صاحب	۸
۸۹	محمد قاسم صاحب	۲	۵۱۶	عبدالرحمن صاحب	۴
۹۰	امیر بخش صاحب تاجر	۵	۵۱۷	قاسم خان صاحب	۵
۹۱	محمد عبدالرحمن صاحب قادیان	۵	۵۱۸	محمد عزیز الدین صاحب	۸
۹۲	لاڈلے صاحب	۵	۵۱۹	عابد صاحب	۴
۹۳	قاسم صاحب	۵	۵۲۰	حبیب صاحب	۲
۹۴	جناب بگاری بابا صاحب	۴	۵۲۱	شیخ احمد صاحب	۸
۹۵	خورشید بی صاحبہ	۲	۵۲۲	علی بن عمر صاحب	۵
۹۶	ایک سلمان	۵	۵۲۳	جناب زولو صاحب ساہوکار	۵
۹۷	جناب حسین پادشاہ صاحب	۵	۵۲۴	مولوی عبدالقادر صاحب	۴
۹۸	نواب سعادت علی خان صاحب	۴	۵۲۵	محمد علی صاحب	۵
۹۹	مولوی سید حیدر علی صاحب منہا	۵	۵۲۶	شیخ حیدر صاحب	۸
۱۰۰	نواب سعادت علی خان صاحب	۵	۵۲۷	محمد مولانا صاحب ساہو	۴
۱۰۱	دزیری صاحبہ	۴	۵۲۸	سید محمد صاحب سوداگر	۴
۱۰۲	نواب علیجان صاحب	۵	۵۲۹	محمد قاسم صاحب	۸
۱۰۳	نبوی صاحبہ	۴	۵۳۰	غلام رسول صاحب	۴
۱۰۴	سائیکو صاحب	۴	۵۳۱	محمد بندہ علی صاحب	۴
۱۰۵	مولوی سید خورشید علی صاحب	۸	۵۳۲		

مقدار چند	اسک مغلطان چند	چمبر	مقدار چند	اسک مغلطان چند	چمبر
۵	میرزا محمد علی صاحب	۵۶۳	۲	مولوی فضل علی صاحب	۵۳۳
۵	محل مولوی محمد خان صاحب نقاشه نویسن	۵۶۴	۴	بدرت علی صاحب	۵۳۴
۵	ایک مغلطان	۵۶۵	۵	ایک مغلطان	۵۳۵
۵	مولوی غلام محی الدین صاحب	۵۶۸	۴	مولوی سید صابر علی صاحب	۵۳۶
۵	محمد داد و صاحب	۵۶۹	۴	محمد اکبر صاحب	۵۳۷
۵	محمد داد و صاحب	۵۷۰	۴	ایک مغلطان	۵۳۸
۵	سید مرتضی صاحب	۵۷۱	۸	مولوی سید یوسف رضا صاحب	۵۳۹
۵	میر حمزه علی صاحب	۵۷۲	۸	محمد بن عبد الله صاحب	۵۴۰
۵	جناب بشیر فاطمه بیگم صاحب	۵۷۳	۸	میرزا عبد القادر بیگ صاحب	۵۴۱
۵	مولوی حبیب احمد صاحب	۵۷۴	۵	محمد بن الدین صاحب	۵۴۲
۵	شیر افکن صاحب	۵۷۵	۵	جمال الدین صاحب	۵۴۳
۵	سید محمد احمد صاحب قادری	۵۷۸	۵	محبوب علی صاحب	۵۴۴
۵	عبد الوهاب خان صاحب	۵۸۱	۵	ساجد حسین صاحب	۵۴۵
۵	سید غور شید علی صاحب	۵۸۲	۵	جناب وینکٹ راو صاحب	۵۴۶
۵	نور حسن صاحب صدر	۵۸۳	۵	مولوی حکیم برید علی صاحب	۵۴۷
۵	سید محمود الحسن صاحب	۵۸۵	۵	سید سجاد حسین صاحب	۵۴۸
۵	سید انوار الحسن صاحب	۵۸۶	۵	سید حسین صاحب	۵۴۹
۵	میر خنده علی پادشاه صاحب	۵۸۸	۵	محمد علی صاحب	۵۵۰
۵	جناب املیه صاحب سرکار و صاحب نقاشه	۵۸۹	۵	خورشید علی صاحب	۵۵۱
۵	مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۰	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۲
۵	مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۱	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۳
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۲	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۴
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۳	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۵
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۴	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۶
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۵	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۷
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۶	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۸
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۷	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۵۹
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۸	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۶۰
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۹۹	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۶۱
۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۶۰۰	۵	محل مولوی سید نور الحسن صاحب نقاشه	۵۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

جمہ (محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ)

آمد:

(۱) چندہ علیہ ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۵۰۳ صاف سے کلداسا

(۲) مہجورات مال ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ص ۸ کلداسا -

جمہ آمد ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۵۰۳ صاف سے کلداسا

خرچ: (۱) رسالہ ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۲ صاف سے کلداسا

(۲) اخراجات بید ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۲ صاف سے کلداسا

(۳) منی آؤر ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۲ صاف سے کلداسا

(۴) ہندی ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۲ صاف سے کلداسا

(۵) خریدی نفاذ ہمد و کٹ انگریزی ۴۲ ۴۵ صاف سے کلداسا -

جمہ خراج ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۲ صاف سے کلداسا -

باقی: سارے ^{۲۸۹}مکتبہ سکہ عثمانیہ ۶۲ صاف سے کلداسا

بہی سے وصول شدہ رسالہ اور قسط طینہ و اس کے ملے رسیدن کے عکسی نوٹ نیز

مظالم یونان کے دروازہ نگاروں کی تصویریں و فرامین میں ہر شخص دیکھ سکتا ہے ہر شخص

انہیں کے حسابات کی تفتیح بھی کر سکتا ہے -

جن جن حضرات کی طرف سے چندہ واجب الوصول ہے ان سے بعد بجز التماس ہے کہ وہ جلد از جلد انجمن ہدایین اپنا کل بقیہ چندہ داخل کر دیں۔

یادداشت - (۱) اگر کین انتظامی سے علاوہ مقررہ ماہوار چندہ (الک شہاد) کے صادر انجمن کے نام سے چار آنہ ماہوار چندہ لیا جاتا تھا جسکی تفصیل اوپر درج ہو چکی (۲) صادرہ کے لئے بعض حضرات نے بطور عطیہ کے چندہ عطا فرمایا ہے جس کی مجموعی تعداد عیسے سکہ عثمانیہ ہے۔

(۳) اب تک یہ دستور تھا کہ اگر کان انتظامی کو ماہوار چندہ کی رسیدیں نہیں ملتی تھیں لیکن آؤر ۳۲ لاف سے ہر کین کو (خواہ وہ عام ہیوا انتظامی) چندہ ماہوار کی رسید ٹاکرے لگی (۴) انویس سہولت کار آؤر ۳۲ لاف سے صادر کا مدار ادا یا جائیگا۔ اور آؤر سے جو اگر کین انتظامی حسب معمول عہر چندہ عطا فرمایا کرے گئے وہ ماہوار چندہ میں محبوب ہوگا۔

(۵) موجودہ قسم صادر اور مدار کا واجب الوصول چندہ وصول ہو جانیکے بعد چندہ عطیہ میں جمع کر دیا جائیگا۔

(تفصیل آمدن خرچ صادر):

آمد از چندہ ماہوارات عیسے	روپیہ ۱۰۰	آمد از عطیہ عیسے	جلد آمد ۳۰	حالی
خرچ ہر کاغذ صادرہ کار سادہ وغیرہ	تاکا ۱۰	کارڈوں لغاتہ انتظامی	۱۲	کین
کارڈوں لغاتہ سادہ	۲۰	انجمن ہدایین	۱۰	کین
لٹرس سہولت کار	۲۰	دیالٹانی	۱۰	کین
جلد خرچ عیسے	۱۰	باقی عیسے سکہ عثمانیہ	۱۰	کین

”شکریہ“

مولوی عظیم الدین صاحب و برادران تاجران کاغذ سکنہ آباد نے بہت سا کاغذ بلا قیمت انجمن کو عطا فرمایا جسکا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں، مالکان عبادیہ و شمس الاسلام پریس نے رسالہ انجمن۔ اور مہتمم صاحب تلج پریس نے انجمن کے اعلانات بلا معاوضہ چھپوا کر بکھون کیا۔ ایڈیٹر صاحبان اخبارات شیر دکن صحیفہ اور رہبر دکن حیدر آباد نے انجمن کی طرف سے اپنے اخبارات میں اپیلیں شائع کیں، ہم حضرات مدوح کے مشکور ہیں۔ مولوی محمد عبدالقیوم آرٹسٹ نے روڈ انداز کے صفحہ لوح (ٹائٹل بیج) پر مصوری کر کے ہم کو مرہون منت فرمایا۔ مہتمم صاحب مطبع فیض الکرم مہتمم صاحب دکن مہتمم صاحب حسن پریس حیدر آباد نے اس روڈ انداز کی طباعت کا انتظام بہت کم اجرت میں کر کے ہم کو شکریہ کا موقع دیا۔ **فَجَزَّاهُمْ اللَّهُ خَيْرَ الْجَزَاءِ**

خاکس

فقیر مظہر صدیقی نائب مہتمم انجمن

”واحترا“

کہ سرزمین آیشائے کوچک و نواح انگورہ میں غننے غننے یتیم بچوں کے خون سے تیرا بچا
 یونانی اپنے خون آشام خجروں کی پیاس بجھا رہا تھا بہت ہیں گولی و بارود کے ذخیروں کے
 ختم ہو جانے کے بعد ہندوؤں کے کندوں کے بیچارے مسلمان شہید کئے جاتے ہیں یا
 عصمت بیواؤں کی عصمت پر و خیانت طعنے مارتے ہیں مسلمان کے مکانات و حاکم
 جاتے ہیں اور عالیشان مسجدوں کو جلا کر خاک کیا جا رہا ہے، غرض کہ اعدائے
 اسلام مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی فکر میں ہیں۔ مگر ہم
 یہاں عیش و آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں، ہمارے بچے ناز و نعم میں پل رہے
 ہیں اور حکمران سے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ "مسلمانو! کیا تم یہ چاہتے ہو
 کہ اسلام کا جنازہ تمہارے سامنے رکھا جائے اور تم تختیں اور نفرین بائیس کے
 لئے زندہ رہو؟ کیا تمہاری ہی خواہش ہے کہ کئی کئی دن کے فاقے اور
 انواع و اقسام کی تکلیفیں تمہارے برادران دینی اپنے موپلوں کی بھی
 کچی نسل کا خاتمہ کر دیں اور تمہارا وجود ان کی نوحہ خالی کے لئے دنیا میں فنا
 رہ جائے! فاقہ غم آہ۔ مسلمانو! اسلام کی مدد کے لئے تیار ہو جاؤ اور ہر
 طرح سے مجروحین انگورہ و ترم رسیدگان موپلا کی امداد کر کے اخوت اسلامی کا بیڑہ
 اور ملکوتی ایک لہم فریضہ سمجھو۔ **فَاللّٰہُ لَا یَغْنِیْکُمْ اَجْرُ الْمُحْسِنِینَ**

